WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
15 مارچ 2026
SUNDAY
15 MARCH - 2026

صفحہ 08 ''یہ ورلڈ کپ ٹرافی پورے ہندوستان کی ہے'' سوریہ کمار یادو

جنوبی افریقہ ٹورنامنٹ کی احمق ترین ٹیم ہے: مائیکل وان صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 64 | جلد: 16

ضلع انت ناگ میں 100 کروڑ روپے کے فشریز کلسٹر کی منظوری جموں وکشمیر کے تئیں مرکزی حکومت کی وابستگی کا عملی اظہار

جموں وکشمیر ماہی پروری کے شعبے میں قومی ماڈل بننے کیلئے تیار

ہندوستان نے سفید انقلاب کی قیادت کی، اب دنیا کا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک بننا مقصد: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر،۱۴، مارچ / جے کے این ایس / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر میں مربوط ماہی گیری کی ترقی کیلئے ایک قومی ماڈل کے طور پر اُبھرنے کی صلاحیت ہے، کیونکہ ہندوستان دنیا میں مچھلی پیدا کرنے والے دوسرے سب سے بڑے ملک کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (SKICC) سری نگر میں نیشنل کولڈ واٹر فشریز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں کانفرنس کی میزبانی کرنا بڑے فخر اور خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر کو سری نگر پہنچنے سے پہلے ہی اننت ناگ میں 100 کروڑ روپے کے فشریز کلسٹر کو منظوری دینے پر مبارکباد دی اور اسے وزیر

اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند کے عزم کی علامت قرار دیا۔ ہندوستان کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ماہی گیری کا شعبہ زرعی جی ڈی پی میں تقریباً 7.3 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے، جس کی برآمدات 2013-14 سے دگنی ہوگئی ہیں۔ انہوں نے تکنیکی ترقی اور پالیسی سپورٹ کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح ہندوستان نے ڈیری میں سفید انقلاب کی قیادت کی، ہمارا مقصد دنیا کا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے/102

ریلوے نے دہلی۔ کٹڑا خصوصی ٹرین کی مدت میں توسیع کی

سرینگر // 14 مارچ / یو این آئی / شمالی ریلوے کے جموں ریلوے ڈویژن نے نئی دہلی اور ماتا ویشنو دیوی کٹڑا کے درمیان چلنے والی خصوصی ریزروڈ ٹرین کی مدت آپریشن میں توسیع کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ یاتریوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق خصوصی ٹرین نمبر 04081/04082 کو ابتدائی طور پر یاتریوں کی بڑھتی مانگ کے پیش نظر شروع کیا گیا تھا۔ اب اس کی مدت میں توسیع کا فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ اس روٹ پر مسافروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ریلوے حکام نے کہا کہ/101

وزیر اعلیٰ نے بادام واری میں بادام فیسٹول کا کیا افتتاح

معمولی الزامات کے ساتھ نظر بندوں کو جذبہ خیرسگالی کے طور پر رہا کیا جانا چاہئے

یہ ہماری حکومت کا عزم اور ہم نے ہمیشہ اس بات کی وکالت کی

سرینگر // 14 مارچ / ایس این این / انصاف اور مفاہمت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حکام پر زور دیا کہ وہ معمولی الزامات کے ساتھ نظر بندوں کو رہا کریں اور حال ہی میں گرفتار کیے گئے افراد کے خلاف مقدمات کو منسوخ کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بادام واری سرینگر میں بادام بلوم فیسٹیول کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس تقریب کو کشمیر کی سیاحتی صلاحیت کو ظاہر کرنے اور مقامی نوجوانوں کو ثقافتی اور اقتصادی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر بیان کیا۔ میڈیا سے بات/103

حکومت لوگوں پر عالمی تنازعات کے اثرات کو کم کرنے کیلئے کوشاں: وزیر اعظم

اپوزیشن کا خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرنا غیر ذمہ دارانہ

جہاں کانگریس سوچنا بند کردیتی ہے، ہم کام کرنا شروع کردیتے ہیں: نریندر مودی

سری نگر،۱۴، مارچ / جے کے این ایس / اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مرکز عالمی تنازعات کے لوگوں پر پڑنے والے اثرات کو کم کرنے کے لئے کام کر رہا ہے، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو الزام لگایا کہ اپوزیشن کانگریس ملک میں خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کرکے غیر ذمہ دارانہ کام کر رہی ہے۔ آسام کے سلچر میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی

نے الزام لگایا کہ کانگریس نے شمال مشرق کو نظر انداز کیا اور آزادی کے دوران ایسی سرحد کھینچنے کی اجازت دی جس سے وادی بارک کی سمندر تک رسائی منقطع ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ دنیا جنگوں کا سامنا کر رہی ہے، ہماری کوشش ہے کہ ملک کے لوگوں پر ان کے اثرات کو کم کیا جائے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے الزام لگایا کہ کانگریس کو ایک ذمہ دار سیاسی پارٹی کا کردار ادا کرنا چاہیے تھا، لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہی۔ وہ لوگوں میں خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس/104

سڑکوں کی توسیع اور انہیں چار لائنوں میں تبدیل کرنے سے ہمالیائی خطے میں ماحولیات متاثر / ڈاکٹر کرن سنگھ

سرینگر // 14 مارچ / اے پی آئی / ہمالیائی خطے میں سڑکوں کی تعمیر کو ماحولیاتی آلودگی اور گلوبل وارمنگ کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے سابق ریاستی صدر نے ٹرانسپورٹ اور سڑک کے وزیر کو تحریری طور پر اس بات سے آگاہ کیا کہ سڑکوں کی تعمیر کے دوران ماحولیات کو آلودگی سے بچانے اور گلوبل وارمنگ سے دور رہنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ سابق وزیر اعلیٰ پر قاتلانہ حملے کو ناقابل برداشت قرار/105

حکومت نے گھریلو صارفین اور لازمی خدمات کے لیے ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کی یقین دہانی کرائی

ایل پی جی پیداوار میں 30 فیصد اضافہ، اضافی مٹی کا تیل مختص

سرینگر // 14 مارچ / یو این آئی / حکومت نے گھریلو صارفین، اسپتالوں، تعلیمی اداروں اور دیگر لازمی خدمات کے لیے ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ وزارت پیٹرولیم و قدرتی گیس کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے بتایا کہ گھریلو ایل پی جی کی پیداوار ریفائنریوں میں 30 فیصد سے زیادہ بڑھا دی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق انٹرمنسٹریل بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ ریاستی حکومتوں کو ترجیحی تقسیم کے لیے کمرشل ایل پی جی سلنڈر فراہم کیے گئے ہیں۔ گھریلو پی این جی اور گاڑیوں کے لیے سی این جی کی فراہمی بھی بلاکٹوتی جاری ہے۔ تمام ریٹیل آؤٹ لیٹ ڈیلرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ ایندھن کی تقسیم کے دوران سختی سے قواعد پر عمل کریں، خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی۔ مزید بتایا گیا کہ معمول کی فراہمی کے علاوہ 48 ہزار کلو لیٹر اضافی مٹی کا تیل ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مختص کیا گیا ہے۔ ریاستوں سے کہا گیا ہے کہ ضلع سطح پر تقسیم کے مقامات کی نشاندہی کریں تاکہ مٹی کے تیل کی فراہمی آسان ہو سکے۔ ایل پی جی پر دباؤ کم کرنے کے لیے متبادل ایندھن کے آپشن بھی فعال کیے گئے ہیں۔ وزارت کوئلہ نے کول انڈیا اور سنگارینی کولیریز کو ہدایت دی ہے کہ ریاستوں کو زیادہ مقدار میں کوئلہ فراہم کریں تاکہ چھوٹے اور درمیانے صارفین کو تقسیم کیا جا سکے۔ وزارت ماحولیات نے ریاستی پولیوشن کنٹرول بورڈ کو مشورہ دیا ہے کہ ہوٹلوں اور ریسٹورانوں میں ایک ماہ کے لیے مٹی کے تیل اور کوئلے کو متبادل ایندھن کے طور پر استعمال کیا جائے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے بات کرتے ہوئے ایران سمیت خطے میں بھارتی شہریوں کی سلامتی اور فلاح کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بھی کہا کہ بھارت کا مستقل موقف ہے کہ تمام مسائل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیے جائیں۔ ایل پی جی پر دباؤ کم کرنے کے لیے متبادل ایندھن کے آپشن بھی فعال کیے گئے ہیں۔ وزارت کوئلہ نے کول انڈیا اور سنگارینی/106

سرحدوں کے قریب پاکستانی ڈرون کی بڑھتی نقل وحرکت

سانبہ میں ڈرون سرگرمیاں دیکھنے کے بعد سیکورٹی فورسز کا تلاشی آپریشن

سرینگر // 14 مارچ / ایس این این / سرحدوں پر پاکستانی ڈرون کی بڑھتی سرگرمیوں کے بیچ سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب پاکستانی ڈرون نظر آنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کردیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے قریب پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت دیکھنے کو ملی۔ دفاعی حکام کے مطابق ایک پاکستانی ڈرون بین الاقوامی سرحد پار بھارتی علاقے میں داخل ہونے کے بعد سانبہ کے دیہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعہ کی رات دیر گئے رام گڑھ سیکٹر کے کندرال، اتل اور بہادر پور کے دیہاتوں پر دشمن کے ڈرون کی نقل و حرکت چند منٹوں کیلئے/107

2020 میں بی جے پی لیڈر وسیم باری کا والد اور بھائی سمیت قتل کا معاملہ

3 ملزمین 5 سال بعد NIA کورٹ سے بری

استغاثہ الزامات کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام: خصوصی جج

سری نگر،۱۴، مارچ / جے کے این ایس / جموں وکشمیر کے باندی پورہ میں این آئی اے کی ایک خصوصی عدالت نے سال 2020 میں بی جے پی لیڈر شیخ وسیم باری، ان کے باپ اور بھائی کے قتل میں ملوث ملی ٹنٹوں کی مدد کرنے کے الزام میں گرفتار 3 افراد کو بری کردیا۔ جے کے این ایس کے مطابق کے/108

معدنی رعایتی قواعد شرائط کی مبینہ خلاف ورزیاں

محکمہ ارضیات اور کان کنی متحرک

9 معدنی ڈیلر لائسنس ایک ماہ کی مدت کیلئے معطل

سری نگر،۱۴، مارچ / جے کے این ایس / ارضیات اور کان کنی کے ڈائریکٹوریٹ، جموں و کشمیر نے معدنی رعایتی قواعد کے تحت لائسنس کی شرائط کی مبینہ خلاف ورزیوں پر مرکزی زیر انتظام علاقے میں متعدد معدنی ڈیلر لائسنس (MDLs) کو معطل کردیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹر جیولوجی اینڈ مائننگ ایس پی رکوال کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، یہ کارروائی جموں ڈویژن میں معدنی ڈیلر لائسنسوں کی نگرانی اور ان کو ریگولیٹ کرنے کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی کی طرف سے پیش کردہ عدم تعمیل کی رپورٹوں کے بعد کی گئی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ لائسنس اصل میں افراد اور فرموں کو جموں وکشمیر معمولی معدنیات کی رعایت، ذخیرہ کرنے، معدنیات کی نقل وحمل اور غیر قانونی کان کنی کے قوانین 2016 کی/109

شہر سرینگر میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات وانٹ پورہ عیدگاہ میں آتشزدگی سے دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر

سرینگر // 14 مارچ / ایس این این / شہر سرینگر میں آگ لگنے کے واقعات میں آئے روز اضافہ کے چلتے وانٹ پورہ عیدگاہ سرینگر میں آگ کی ہولناک واردات میں دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وانٹ پورہ عیدگاہ سرینگر میں جمعہ کی شام دیر گئے اس وقت/110

عیدالفطر کی آمد سے

قبل سرینگر سمیت وادی کے بازاروں میں خریداری کا جوش عروج پر

بازاروں میں غیر معمولی بھیڑ، ٹریفک جام سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا

سرینگر // 14 مارچ / یو این آئی / عیدالفطر قریب آتے ہی سرینگر سمیت وادی کشمیر کے مختلف بازاروں میں خریداری کا رجحان اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے اور بازاروں میں لوگوں کی غیر معمولی بھیڑ دیکھی جارہی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شہر کے مرکزی بازاروں کے علاوہ قصبوں اور دیہی علاقوں کے بازاروں میں بھی خریداروں کا رش بڑھ گیا ہے۔ بازاروں میں خواتین، مرد اور بچے بڑی تعداد میں عید کی خریداری میں مصروف نظر آرہے ہیں۔ لوگ ملبوسات، جوتے، کراکری، مٹھائیاں اور دیگر گھریلو اشیاء خریدنے کے لیے دکانوں کا رخ کر رہے ہیں۔ خاص طور پر کپڑوں، جوتوں اور بچوں کے ملبوسات کی دکانوں پر خریداروں کی بھیڑ دیکھی جارہی ہے۔ دکانداروں کے مطابق عیدالفطر قریب آتے ہی بازاروں میں گہما گہمی بڑھ جاتی ہے اور

خریدار بڑی تعداد میں خریداری کے لیے آتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے کاروبار میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ادھر بازاروں میں رش بڑھنے کے باعث شہر کے کئی علاقوں میں ٹریفک جام کے مناظر بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں جس کے نتیجے میں شہریوں کو آمد ورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم ٹریفک پولیس مختلف اہم مقامات پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ عیدالفطر کی خوشیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے لوگ اپنے اہل خانہ کے لیے خریداری میں مصروف/112

مرکزی وزارت داخلہ نے ماہر تعلیم، موسمیات، سماجی کارکن پر لاگو

این ایس اے ایکٹ واپس لینے کا فیصلہ کیا

ماہ کے طویل عرصے کے بعد رہا ہونے کے امکانات روشن 6 سماجی کارکن کے

سرینگر // 14 مارچ / اے پی آئی / 6 ماہ کے طویل عرصے کے بعد مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کے ماہر تعلیم اور سماجی کارکن کو رہا کردیا گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی حکومت نے سماجی کارکن اور ماہر تعلیم سونم وانگچک کی قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت گرفتاری کا فیصلہ منسوخ کرنے کا اعلان کیا۔ انہیں 6 ماہ قبل لیہہ میں ہونے والے پُرتشدد احتجاج کے بعد گرفتار کیا گیا تھا جس میں 4 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا جب

سپریم کورٹ نے منگل کے روز سونم وانگچک کی اہلیہ گیتا انجلی کی جانب سے دائر عرضی جس میں ان کی حراست کو چیلنج کیا گیا ہے کی سماعت 17 مارچ تک ملتوی کردی تھی۔ سونم وانگچک کو 26 ستمبر 2025 کو حراست میں لیا گیا تھا، جب لداخ کو ریاست کا درجہ دینے اور اسے آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے مطالبات کے حق میں لیہہ میں زبردست احتجاجی مظاہرے ہوئے تھے۔ ان مظاہروں میں 22 پولیس اہلکاروں سمیت 45 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ انہیں لیہہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکامات پر ''امن و امان برقرار رکھنے'' کے مقصد سے قومی سلامتی ایکٹ کے تحت حراست میں لیا گیا تھا اور بعد میں انہیں جودھ پور جیل/111

خاموشی کو سنیے

خاموشی کی زبان سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون ہو

تحریر....
حرا احمد

خاموشی اظہار کی سب سے مشکل اور خوب صورت شکل ہے، جس میں ہم وہ کچھ کہہ جاتے ہیں جو ہماری زبان ہمیں کہنے سے روکتی ہے۔ہم انسان جو باتیں زبان سے نہیں کہہ سکتے وہ باتیں خاموش اور چپ رہ کر کہہ جاتے ہیں۔ جب الفاظ ہمارے جذبات اور احساسات کی ترجمانی کرنے سے قاصر ہوجاتے ہیں تو پھر بولنے کیلیے سب سے بہترین زبان خاموشی ہے۔ وہ جذبے اور وہ احساسات جن کا الفاظ احاطہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں، وہ خاموشی کے قالب میں ڈھل کر ایک خوب صورت اظہار بن جاتے ہیں۔ خاموشی کی زبان میں باتیں کرنے کا فن گفتگو جاننے والے درجہ کمال پر پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔

یہ خاموشی، جواب گفتگو کے بیچ ٹھہری ہے
یقین جانو! یہی اک بات ساری گفتگو سے گہری ہے

ہم جس شور زدہ ماحول میں زندہ ہیں، وہاں خاموشی میں دبی ہوئی آواز کوئی نہیں سننا چاہتا۔اگر آپ نے دوسروں کی اور اپنے اندر کی خاموشی کو سمجھنا نہیں سیکھا، تو یقین کیجئے آپ نے کچھ نہیں سیکھا۔یعنی خاموشی بھی ایک طرز گفتگو ہے، بشرطیکہ آپ کے پاس خاموشی سننے اور سمجھنے والا دل ہو اور خاموشی کی زبان کو محسوس کرنے والے احساسات ہوں۔ خاموشی کی زبان کو سننا اور سمجھنا بھی ایک فن ہے۔جس میں جو جتنی زیادہ مہارت حاصل کرگیا وہ اتنا ہی زیادہ باشعور ہوگیا۔ خاموشی کی زبان کو سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون اور سکوت ہو۔ پھر اَن کہی باتیں اور بے زبان جذبات خود بخود ہی ہماری سماعتوں میں اپنا رنگ بکھیرنے لگتے ہیں۔

ایک خاموش انسان کے چہرے کے تاثرات اور اس کی حرکات وسکنات کے ذریعے اس کے جذبات اور احساسات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل کام نہیں۔ انسان کے اندر کی کیفیت اس کے خدوخال اور اس کی بدن بولی سے عیاں ہوتی ہے۔ ہمارے چہرے کے تاثرات اور ہماری بدن بولی ہماری اندرونی کیفیات کی بھرپور عکاسی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہماری بدن بولی اس وقت بھی ہمارے جذبات کا بخوبی اظہار کررہی ہوتی ہے جب ہم خاموش ہوتے ہیں۔ ہماری بدن بولی ہماری شخصیت کی مکمل ترجمان ہوتی ہے۔ ایک انسان کے باہر جتنا شور ہوتا ہے، اس کے اندر اتنی ہی خاموشی کنڈلی مارے بیٹھی ہوتی ہے۔آج کل کی مصروف زندگی میں ہر کوئی ایسا پھنسا ہے جیسے ایک موٹا شخص تنگ دروازے میں۔ ہم ایسی بھیڑ کا شکار ہیں جہاں سے نکلنا ہمارے بس سے باہر ہے۔ہم آئے دن نت نئی کہانیاں سنتے ہیں اور ان کا اثر لینے کے بجائے چٹخارے لگا کر اسے آگے ایسے نشر کررہے ہوتے ہیں جیسے ہم سے زیادہ اہم ڈیوٹی یہ کسی کی نہیں ہے۔ہم سب شور اور آواز کے اس قدر عادی ہوچکے ہیں کہ ہم میں سے کسی کے پاس بھی خاموش رہنے اور خاموشی کو محسوس کرنے کا وقت نہیں۔ ہمارے اندر اور باہر ہر طرف شور ہی شور ہے اور ہم اس شور میں خود سے بھی ہم کلام ہونے کی صلاحیت سے محروم ہوتے جارہے ہیں۔ ہماری سماعتیں، ساعتیں تیزی سے سکون اور سکوت جیسی نعمتوں سے خالی ہوتی جارہی ہیں۔

کہتے ہیں خاموشی کا احترام کرو، یہ آوازوں کی مرشد ہے۔آوازوں کے اس مرشد کا مقام وہ دل ہی جان سکتا ہے جو آج کی مادی دنیا کے شوروغل اور ہنگاموں کے رنج اور الم سے بری طرح بھر چکا ہو اور شدت سے سکون اور خاموشی کا متمنی ہو۔ آج کی ترقی یافتہ اور ٹیکنالوجی کی دنیا نے انسان سے اس کی تنہائی اور سکوت چھین لیا ہے۔ ہم غور و فکر جیسی شاندار نعمت سے تقریباً محروم ہوچکے ہیں۔ ان حالات میں بے حد ضروری ہے کہ خاموشی کی اہمیت کو سمجھا جائے۔ خاموشی کو سنا جائے اور خاموشی کو اختیار بھی کیا جائے۔ یقین کیجیے اگر آپ خاموشی کو سننا سیکھ جائیں گے تو پھر آپ پر فکر و تدبر کی ایسی ایسی راہیں اور زندگی کے ایسے ایسے اسرار کھلنا شروع ہوجائیں گے، جن کے اظہار سے زبان ہمیشہ سے قاصر ہے اور ہمیشہ قاصر رہے گی۔

یہ لوگ کون ہیں؟

بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے

تحریر----
جواد اکرم

اگر آپ کو کبھی بنگلا دیش جانے کا اتفاق ہو تو آپ کو ڈھاکا، میرپور، چٹاگانگ اور دیگر بہت سے شہروں کے اردگرد انتہائی غلیظ، تنگ اور بدبودار کیمپ نظر آئیں گے۔ پہلی نظر میں انسانی عقل ورطہ حیرت میں مبتلا ہوجاتی ہے کہ یہ لوگ ایسی جگھوں پر کیسے اور کیوں گزارا کر رہے ہیں؟ آخر یہ لوگ ہیں کون؟ ان لوگوں کو اتنا دھتکار کر کیوں رکھا گیا ہے؟ ان لوگوں کی داستان پڑھی جائے تو یہ ہر ذی شعور انسان کو اشک بار کر دیتی ہے۔

یہ لوگ واقعی بہت عجیب ہیں۔ ان لوگوں نے جن لوگوں کو چاہا، جن کی خاطر قربانیاں دیں، زندگیاں قربان کیں، اپنا سب کچھ لٹا دیا، وہی لوگ آج تک ان کو اپنا ماننے کو، اپنا بنانے کو تیار نہیں۔ جب یہ لوگ میدانِ جنگ میں کٹ مر رہے تھے تو ان کے ہم وطن فخر سے انھیں اپنا سچا ہم وطن سمجھتے تھے اور یہ سادہ لوح بھی اللہ، رسول کے نام پر اس دیس کے باسیوں کے ساتھ سر پر کفن باندھے انجام کی پرواہ کیے بغیر لڑتے رہے، مرتے رہے۔ اور جب ان کے ہم وطن پلٹنے لگے تو ان کو وہیں تسلیاں دے کر دشمنوں کے رحم و کرم پر چھوڑ گئے کہ تم کو بھی جلد بلا لیں گے، اور پھر وہ ''جلد'' ابھی تک نہیں آئی۔

اس کے بعد جو ظلم ان کے ساتھ ہوا وہ لفظوں میں بیان کرنا ممکن ہی نہیں۔ ان کو اپنے ہی گھروں سے نکال کر خون کی ندیاں بہادی گئیں، عصمتیں تار تار کی گئیں، اور جو لٹے پھٹے بچ گئے انھیں ان غلیظ اور تنگ و تاریک کیمپوں میں ڈال دیا گیا کہ اب بلاؤ ان کو کہ جن کی خاطر تم نے اپنا سب کچھ قربان کردیا۔

شروع میں تو ان میں سے کچھ لوگوں کو ان کے ہم وطنوں نے اپنے پاس بلایا بھی لیکن پھر جیسے جیسے وقت کا پہیہ چلتا گیا تو ان کے ہم وطنوں کو خیال آیا کہ یہ تو ان کے ہم وطن ہی نہیں۔ اگر کسی نے بہت شرم دلا بھی دی تو یہ کہہ کر انھیں ٹہلا دیا گیا کہ یہ تھے تو ہمارے لوگ ہی لیکن ہمارے اپنے مسائل اتنے زیادہ ہیں کہ ہم ان کو اپنے پاس نہیں بلا سکتے، اس لیے وہیں کی حکومت ان کو اپنا لے۔ حالانکہ جب قربانیوں کا وقت آیا تھا تب تو ان کو سب اپنا ہم وطن کہتے تھے اور ان سرفروشوں نے بھی نہیں کہا تھا کہ جاؤ خود لڑو، ہمارے اپنے مسائل اتنے ہیں کہ ہم تمھارا ساتھ کیا دیں۔

بلکہ ان کا تو وہ جذبہ تھا کہ جیسے:
اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا

سالہا سال بیت گئے، ان میں سے کچھ چھپتے چھپاتے، مرتے جیتے اپنے ہم وطنوں کے پاس پہنچ گئے تو پھر بھی ان لوگوں نے انھیں گلے نہ لگایا بلکہ یہی کہا کہ تم ہمارے نہیں، وہیں کے ہو جہاں سے آئے ہو؟

لیکن کمال حیرت ان لوگوں کے حوصلوں پر کہ اتنا سب کچھ سہنے کے بعد بھی ان کے منہ سے مرتے دم تک ان کے وطن کیلیے ''زندہ باد'' کا نعرہ ہی نکلتا ہے۔

یہ لوگ بہت عجیب ہیں ناں!

قریباً پانچ دہائیوں سے اس آس پر ہر ظلم، ہر تکلیف سہتے چلے آرہے ہیں کہ ایک دن ان کے دیس والے تھوڑی سی جگہ ان کو بھی دے دیں گے، ان کو بھی بلا لیں گے۔ ان کی تیسری نسل ہوش سنبھال چکی ہے، بلکہ اب تو چوتھی نسل بھی ہوش سنبھال رہی ہے لیکن یہ اب تک وفاداری اور قربانیوں کی وہ مثال بنے ہوئے ہیں جو تاریخِ انسانی میں بہت کم ملتی ہے۔

اگر یہ لوگ کسی اور قوم میں ہوتے تو ان کو انتہائی عزت و احترام کے ساتھ رکھا جاتا کیونکہ ان کا قرض تو اتارا ہی نہیں جاسکتا۔ ایسے سرفروش کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں لیکن صد افسوس اپنی قوم پر جو ان کو بھلا چکی۔

یہ سرفروش وہ بہاری مہاجرین ہیں جو ایک بار **1947** میں قیام پاکستان کے وقت بہار سے مشرقی پاکستان ہجرت کرتے وقت لٹے اور دوسری بار **1971** میں پاکستان کو بچانے کی کوشش میں مکتی باہنی اور بھارتی فوج کا مقابلہ کرتے وقت مرتے رہے۔ اور اس کے بعد آج تک ہر طرح کا ظلم اور زیادتی سہتے چلے آرہے ہیں لیکن آج بھی ان کی زبان پر ایک ہی نعرہ ہے ''پاکستان زندہ باد''۔ بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے۔ کوئی آج بھی جا کر ان سے پوچھ لے کہ تم کون ہو تو یہ فخر سے بتاتے ہیں کہ ہم پاکستانی ہیں۔ یہ لوگ ابھی تک اس آس پر زندہ ہیں کہ کسی روز ان کے ہم وطن ان کو اپنا کہہ ہی دیں گے اور یہ سرفروش سارے دکھ بھلا کر اس دیس آجائیں گے جس کی خاطر یہ تقریباً **77** سال سے قربان ہوتے چلے آرہے ہیں۔

مٹی کی محبت میں ''ان'' آشفتہ سروں نے
وہ قرض اتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

اسرائیل۔ایران جنگ کے دو ہفتے مکمل، لڑائی جاری

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کو دو ہفتے مکمل ہو گئے ہیں۔ فریقین موجودہ لڑائی جاری رکھنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے ایک دوسرے کو سخت نتائج کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اس دوران لڑائی میں ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ عالمی مالیاتی منڈیاں شدید دباؤ میں ہیں اور تیل کی قیمتیں تیزی سے بڑھ گئی ہیں۔ ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے جمعرات کو سرکاری ٹیلی وژن پر اپنے پہلے عوامی بیان میں کہا کہ ایران آبنائے ہرمز کو بند رکھے گا۔ انہوں نے خطے کے ممالک کو خبردار کیا کہ وہ امریکی فوجی اڈے بند کریں ورنہ انہیں نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم آپ کے شہیدوں کے خون کا بدلہ لینا ہرگز نہیں بھولیں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے

ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے فضائی حملوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس مہم کا مقصد ایرانی عوام کو اپنی قیادت گرانے میں مدد دینا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم ایسی صورتحال پیدا کر رہے ہیں جس سے حکومت کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ وہ یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ ایرانی عوام حکومت کو گرا دیں گے کیونکہ حکومتیں اندر سے گرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ضرور مدد کر سکتے ہیں اور ہم یہی کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ جمعہ کی صبح تہران میں بڑے پیمانے پر اسرائیل نے فضائی حملوں کی نئی لہر شروع کی ہے۔ تہران اور دیگر علاقوں میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران مغربی اور وسطی ایران میں ۲۰۰ سے زیادہ اہداف پر حملہ کیا گیا۔ ادھر ایران نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات اسرائیل پر میزائلوں اور ڈرونز کی نئی بارش کی۔ اس اقدام سے امریکہ اور اسرائیل کے ان دعووں کو چیلنج کیا گیا، جن میں کہا گیا تھا کہ ایران کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کا بڑا حصہ تباہ کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایک ایرانی میزائل شمالی اسرائیل میں ناصرت کے قریب ایک بدوی عرب قصبے میں گرا جس سے کئی گھروں کو شدید نقصان پہنچا۔ اسرائیلی فوج نے ٹیلی گرام پر اعلان کیا کہ اس نے ایران سے اسرائیل کی طرف داغے گئے میزائلوں کا پتہ لگایا ہے اور مزید یہ کہ دفاعی نظام نے خطرے کو روکنے کیلئے کام کیا۔ فوج کی جانب سے جاری کردہ انتباہ کے بعد پورے اسرائیل میں سائرن بجنے لگے۔ ادھر اسرائیلی ایمبولینس سروس نے شمالی اسرائیل میں الجلیل کے ایک قصبے میں میزائل گرنے کے نتیجے میں ۱۸۵ افراد کے معمولی زخمی ہونے کی اطلاع دی ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا کہ امریکہ ایرانی حکومت کو فوجی، اقتصادی اور دیگر صورتوں میں مکمل طور پر تباہ کر رہا ہے۔

انتہائی دائیں بازو کی امریکی کارکن لارا لومر نے دورہ ہند سے قبل تمام 'اینٹی انڈیا' پوسٹس حذف کر دیئے

نئی دہلی (ایم این این): انتہائی دائیں بازو کی امریکی کارکن لارا لومر اپنے طے شدہ دورہ ہند سے قبل سخت تنقید کی زد میں آ گئی ہے۔ نئی دہلی میں منعقدہ 'انڈیا ٹوڈے کنکلیو ۲۰۲۶' میں شرکت کیلئے مدعو لومر پر سوشل میڈیا صارفین نے الزام لگایا ہے کہ انہوں نے اپنے دورے کے اعلان سے کچھ عرصہ قبل ہندوستانیوں اور ہندوستانی تارکین وطن کو نشانہ بنانے والی اپنی کئی پرانی پوسٹس ڈیلیٹ کر دیئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نمایاں حامی، لارا لومر تاج پیلس ہوٹل میں منعقد ہونے والے دو روزہ سمٹ سے خطاب کرنے والی ہیں۔ تاہم، ان کو مدعو کئے جانے کی خبر نے عوامی غم و غصے کو جنم دیا ہے

ایران کی قیادت پر قیاس آرائیاں، سپریم لیڈر سے متعلق متضاد بیانات

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے نئے سپریم لیڈر کے بارے میں بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ "کسی نہ کسی شکل میں زندہ ہیں" اور ایران کے معاملات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکی انٹیلی جنس کے پاس ایسی معلومات ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی قیادت مکمل طور پر غیر فعال نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں معلوم ہے کہ ایران کی قیادت موجود ہے اور حالات کو دیکھ رہی ہے۔ یہ کہنا غلط ہوگا کہ وہاں قیادت ختم ہو گئی ہے۔" ٹرمپ کے اس بیان کے بعد عالمی میڈیا اور سیاسی حلقوں میں مختلف قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔ تاہم ایرانی حکام نے اس حوالے سے زیادہ تفصیلات فراہم نہیں کیں اور صرف اتنا کہا ہے کہ ملک کی قیادت صورتحال پر مکمل کنٹرول رکھے ہوئے ہے۔ (۲)

ایران کے نئے سپریم لیڈر زخمی لیکن خیریت سے ہیں: وزارت خارجہ ایران کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ملک کے نئے سپریم لیڈر زخمی ضرور ہوئے ہیں لیکن ان کی حالت خطرے سے باہر ہے اور وہ خیریت سے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ "ایرانی قیادت مضبوط ہے اور ملک کے معاملات معمول کے مطابق چل رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ حالیہ حملوں کے دوران کچھ لیڈروں کو معمولی زخمی ہونے کی اطلاعات ملی تھیں، تاہم صورتحال قابو میں ہے۔ ترجمان کے مطابق "ایران کے سیاسی اور عسکری ادارے پوری طرح فعال ہیں اور کسی بھی قسم کی قیادت کے خلا کی بات درست نہیں۔" (۳) ایران جنگ دوبارہ مسلط نہ ہونے کی ضمانت چاہتا ہے: نائب وزیر خارجہ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے

امریکی فوجی طیارہ مغربی عراق میں گر کر تباہ، کشیدگی میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): جمعرات کو امریکی فوج کا ایندھن بھرنے والا طیارہ مغربی عراق میں گر کر تباہ ہو گیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (CENTCOM) کے مطابق یہ واقعہ کسی دشمن کی فائرنگ یا دوستانہ فائرنگ (فرینڈلی فائر) کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ اس میں ایک اور طیارہ بھی ملوث تھا۔ بیان کے مطابق کے سی ۱۳۵ ریفیولنگ طیارہ گر کر تباہ ہوا جبکہ دوسرا طیارہ بحفاظت اتر گیا۔ حکام کے مطابق اس حادثے میں طیارے میں سوار ۶ کے قریب اہلکار ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے۔ دوسری جانب ایران کی حمایت یافتہ مسلح گروپوں کی تنظیم عراق میں اسلامی مزاحمت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یہ طیارہ مار گرایا ہے۔ تاہم امریکی سینٹرل کمانڈ نے اس کی تردید کی ہے۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک دوسرے پر حملے کا سلسلہ جاری

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک دوسرے پر حملہ کرنے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ پاکستان نے تصدیق کی ہے کہ ۱۲ اور ۱۳ مارچ کی درمیانی شب اس نے افغانستان میں مبینہ شدت پسندوں کے ٹھکانوں نشانہ بنایا ہے۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے 'ایکس' پر دعویٰ کیا کہ گزشتہ رات کی گئی کارروائیوں میں دارالحکومت کابل، پکتیا اور قندھار میں شدت پسندوں اور اُن کے معاون ڈھانچے اور کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اپنے اکاونٹ سے ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے انھوں نے دعویٰ کیا کہ 'جاری کردہ ویڈیو واضح طور پر دکھاتی ہے کہ پاکستان نے صرف انھی تنصیبات کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا جو براہ راست یا بالواسطہ افغانستان کے اندر سے دہشت گردی اور دہشت گرد گروپوں کی حمایت کرتے ہیں۔ کسی بھی شہری آبادی یا شہری تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا گیا جیسا کہ افغان حکومت کے حکام اور میڈیا کی جانب سے غلط طور پر پروپیگنڈہ کیا گیا ہے۔' اس سے قبل افغانستان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے الزام عائد کیا تھا کہ پاکستانی طیاروں کی گزشتہ رات کی گئی بمباری کے دوران 'عام شہریوں کے گھر بھی نشانہ بنے جس میں چند خواتین اور بچے ہلاک ہوئے۔ انھوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ 'پاکستانی طیاروں نے قندھار کے ہوائی اڈے کے قریب واقع ایک نجی ایئرلائن کام ایئر کے ایندھن اسٹوریج کو بھی نشانہ بنایا۔' ان کا کہنا تھا کہ اس سے قبل ایک 'تاجر حاجی خان زادہ کے نجی فیول ڈپو کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔' جمعہ ہی کی صبح افغان طالبان حکومت کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں خیبر پختونخوا کے شہر کوہاٹ میں فوجی چھاونی کو ڈرونز کی مدد سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔ وزارت دفاع کا کہنا تھا کہ کوہاٹ چھاونی پر ڈرون حملہ گذشتہ رات کی گئی پاکستانی بمباری کے جواب میں کیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق جمعہ کی صبح کوہاٹ میں یکے بعد دیگرے تین دھماکوں کی آوازیں سنی گئی تھیں۔ مقامی حکام نے ان واقعات میں دو افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع دی تھی۔

امریکہ کا آئی سی جے میں اسرائیل کا دفاع، نسل کشی کے الزامات کو مسترد کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں جنوبی افریقہ کی جانب سے غزہ میں اسرائیل کی جارحیت کے خلاف دائر کیے گئے نسل کشی کے مقدمے میں امریکہ سمیت متعدد ممالک نے مداخلت کے اعلانات جمع کرا دیے ہیں۔ یہ اقدام واشنگٹن کی جانب سے اسرائیل کو مسلسل سفارتی اور قانونی حمایت فراہم کرنے کی ایک اور کڑی ہے، جو اس وقت نسل کشی کنونشن کی خلاف ورزی کے الزامات کا سامنا کر رہا ہے۔ عدالت کی طرف سے ۳۱ مارچ کو جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، نمیبیا، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، ہنگری اور فجی عدالت کے آئین کے آرٹیکل ۶۳ کے تحت اپنے اعلانات جمع کرائے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ آرٹیکل ان ریاستوں کو، جو زیر سماعت معاہدے کی فریق ہیں، کارروائی میں مداخلت کی اجازت دیتا ہے۔ اس سے قبل نیدرلینڈز اور آئس لینڈ بھی اسی آرٹیکل کے تحت اعلانات جمع کرا چکے ہیں۔ اس مقدمے کا باضابطہ عنوان "غزہ کی پٹی میں نسل کشی کے جرم کی روک تھام اور سزا سے متعلق کنونشن کا اطلاق (جنوبی افریقہ بمقابلہ اسرائیل)" ہے اور اسے جنوبی افریقہ نے دسمبر ۲۰۲۳ء میں دائر کیا تھا۔ افریقہ کا الزام ہے کہ اسرائیل محصور غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کی کارروائیاں کر رہا ہے۔ جبکہ اپنے اعلان میں، واشنگٹن نے اسرائیل کا بھرپور دفاع کرتے ہوئے نسل کشی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ امریکہ نے کہا، "اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے الزامات جھوٹے ہیں۔" اور مزید کہا کہ اسرائیلی ریاست کو غیر قانونی قرار دینے کی کوششوں کے تحت بین الاقوامی فورم میں اس طرح کے الزامات بار بار عائد کیے گئے ہیں۔ ذہن نشین رہے کہ اقوام متحدہ کے ماہرین سمیت متعدد بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسرائیل پر غزہ میں نسل کشی کا الزام لگایا ہے، جہاں کم از کم ۷۲۰۰۰ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور تقریباً پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ امریکہ کے موقف کے مطابق، نسل کشی کے جرم کے ثبوت کے لیے کسی محفوظ گروپ کو مکمل طور پر یا اس کے بڑے حصے تباہ کرنے کے واضح ارادے کا ثبوت ہونا ضروری ہے۔ واشنگٹن کا کہنا ہے کہ مسلح تصادم کے دوران پیش آنے والے واقعات جیسے شہری ہلاکتیں، خود بخود نسل کشی نہیں سمجھی جا سکتیں جب تک کہ ایسا ارادہ حتمی طور پر ثابت نہ کیا جائے۔ امریکہ نے مزید کہا کہ عدالت کو نسل کشی کے الزامات والے مقدمات میں ثبوت کے بہت اعلیٰ معیار کا اطلاق کرنا چاہیے اور الزام عائد کرنے سے پہلے یہ یقینی ہونا چاہیے

آبنائے ہرمز کشیدگی میں اضافہ، امریکہ ایران تناؤ سے توانائی خدشات

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے خبردار کیا ہے کہ خلیج فارس میں اس کے جزائر پر امریکی حملے تہران کے صبر کا امتحان ہیں اور اگر ایسے اقدامات جاری رہے تو ایران سخت ردعمل دینے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ جزائر ایران کی قومی سلامتی اور علاقائی دفاعی حکمت عملی کیلئے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا کہ "ایران اپنی سرزمین اور سمندری حدود کے دفاع کیلئے ہر ممکن اقدام کرے گا۔" حکام نے مزید کہا کہ اگر امریکی حملے جاری رہے تو خطے میں کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں موجود یہ جزائر اسٹریٹجک اعتبار سے انتہائی اہم ہیں کیونکہ یہاں سے آبنائے ہرمز اور اردگرد کے سمندری راستوں پر نظر رکھی جا سکتی ہے۔ امریکی وزیر توانائی نے کہا ہے کہ امریکہ اس وقت آبنائے ہرمز میں تیل بردار جہازوں کو فوجی تحفظ فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر تیار نہیں ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ موجودہ صورتحال پیچیدہ ہے اور اس حوالے سے مزید اقدامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم خطے کی صورتحال کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں، لیکن فی الحال امریکہ ٹینکروں کو باقاعدہ فوجی اسکواڈ کے ساتھ لے جانے کیلئے تیار نہیں ہے۔" واضح رہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کے اہم ترین سمندری راستوں میں سے ایک ہے جہاں سے عالمی تیل کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ حالیہ جنگی کشیدگی کے باعث اس علاقے میں بحری جہازوں کی سلامتی کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں۔

غزہ قیدی بدسلوکی کیس: اسرائیلی فوج نے اپنے فوجیوں کے خلاف الزامات ختم کر دیئے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے اعلیٰ فوجی وکیل نے غزہ کے ایک فلسطینی قیدی پر تشدد اور زیادتی کے الزام میں گرفتار پانچ فوجیوں کے خلاف تمام الزامات ختم کر دیے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ملٹری ایڈووکیٹ جنرل ایتے اوفر (Offirltay) نے کہا کہ استغاثہ کے پاس اہم شواہد موجود نہیں رہے کیونکہ متاثرہ قیدی کو واپس غزہ بھیج دیا گیا تھا، اور اعلیٰ حکام کے رویے نے بھی منصفانہ مقدمہ چلانے کے امکانات کو متاثر کیا۔ طبی ریکارڈ کے مطابق ۲۰۲۴ء کے موسم گرما میں اس قیدی کو اسپتال منتقل کیا گیا تھا جہاں اس کے جسم پر شدید زخم پائے گئے، جن میں پسلیوں کا ٹوٹ جانا، پھیپھڑے میں سوراخ اور مقعد کو پہنچنے والا نقصان شامل تھا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یہ معلومات فرد جرم میں درج تھیں۔ یہ قیدی اسرائیل کے فوجی حراستی مرکز Sde militaryTeiman centredetention میں رکھا گیا تھا، جو تشدد کے واقعات کی وجہ سے بدنام ہو چکا ہے۔ جب اس حملے کے سلسلے میں اسرائیلی فوجیوں کی پہلی گرفتاریاں ہوئیں تو ایک انتہائی دائیں بازو کا ہجوم، جس میں ایک وزیر اور بعض ارکان پارلیمنٹ بھی شامل تھے، فوجی اڈے میں گھس آیا اور فوجیوں کی رہائی کا مطالبہ کرنے لگا۔ اسرائیلی میڈیا نے اس حملے کی ایک ویڈیو بھی نشر کی تھی۔ بعد میں ایتے اوفر کے پیش رو کو اس شبہے میں گرفتار کیا گیا کہ انہوں نے ویڈیو لیک کرنے کی اجازت دی تھی، بظاہر اس مقصد سے کہ گرفتاریوں پر عوامی غصہ کم کیا جائے اور یہ دعویٰ رد کیا جائے کہ فوجیوں پر ناجائز مقدمہ قائم کیا گیا تھا۔ تاہم، اسرائیل کے اندر اس کا زیادہ اثر نہیں ہوا، جہاں ان فوجیوں کے حامیوں کا کہنا تھا کہ انہیں صرف ایک فوجی حراستی مرکز میں معمول کی سیکورٹی ڈیوٹی انجام دینے پر نشانہ بنایا گیا ہے۔ ان پانچوں فوجیوں کے نام ظاہر نہیں کیے گئے۔ ایتے اوفر نے ایک بیان میں کہا کہ ویڈیو میں حملے کی واضح تصویر نظر نہیں آتی کیونکہ ملزمان کی زیادہ تر حرکات ڈھالوں کے پیچھے چھپی ہوئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اکتوبر ۲۰۲۵ء میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے تحت، جو ڈونالڈ ٹرمپ کی ثالثی سے طے پایا تھا، قیدی کو غزہ واپس بھیج دیا گیا تھا، اس لئے وہ اب عدالت میں گواہی نہیں دے سکتا۔ اس قیدی پر اسرائیلی حراست کے دوران کبھی کوئی فرد جرم عائد نہیں کی گئی اور نہ ہی اس کا مقدمہ چلایا گیا۔ اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے الزامات ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ اس معاملے میں اتنا وقت لگ گیا۔ انہوں نے ان فوجیوں کو 'بہادر جنگجو' قرار دیا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے کہا کہ اس فیصلے سے اسرائیل میں قانون کی حکمرانی اور فلسطینیوں کے خلاف تشدد اور ہلاکتوں کے حوالے سے احتساب پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔

اسرائیل: بجٹ کٹوتی، اسکولوں میں افراتفری، شہری نیتن یاہو پر برہم

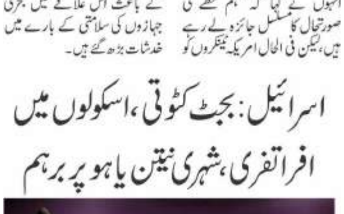

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے ساتھ جنگ کو تقریباً دو ہفتے گزرنے کے بعد اسرائیل کے اندر سیاسی اختلافات دوبارہ سامنے آنے لگے ہیں، حالانکہ ابتدا میں ایک طرح کا اتحاد دکھائی دے رہا تھا۔ اپوزیشن کے بہت سے لیڈر حکومت کو بجٹ میں کٹوتیوں اور جنگی منصوبہ بندی میں بے ترتیبی کے الزامات پر تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ رائے عامہ کے جائزوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر یہودی اسرائیلی اب بھی اس جنگ کی حمایت کرتے ہیں، جسے ایران سے لاحق وجودی خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ تاہم، اپوزیشن سیاستدانوں کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے اکاونٹس یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے بیانات میں فرق پیدا ہو رہا ہے۔ انگریزی میں وہ اکثر اس جنگ کو جائز قرار دیتے ہیں، جبکہ عبرانی زبان میں کئے گئے بیانات میں حکومت کے رویے پر بڑھتا ہوا غصہ نظر آتا ہے۔

اتر ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اگزیکیوٹیو سیگنل ڈی ایس ٹی ای جے اے ٹی ٹنڈر نوٹس نمبر 433_Sig JAT_34_25_26 مدت تکمیل تاریخ و وقت 06/04/2026 کو 15.00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای ٹنڈر مدعو کیا جاتا ہے۔ بولی دہندہ اپنے اصل یا ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینول آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اگر کوئی مینول آفر آتا ہے تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔
ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کیلئے ٹنڈر دستاویز لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی سسٹم میں نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے کی جائے گی۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر کے ذریعہ ادائیگی منظور نہیں ہے۔
ای آئی ٹی ٹنڈر

معاہدے کی نوعیت	کام		
کام کی نوعیت	سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی کے سیکشنوں کیلئے ایک سال کا مکمل جامع سگنل رکھ رکھاؤ معاہدہ (ایس ایس ایم سی)		
ٹنڈر مکمل ہونے کی تاریخ وقت	06/04/2026 15.00	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ وقت	12/03/2026 17.54
مشتہر قیمت (روپے)	9993579.13	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	23/03/2026
زر بیعانہ (روپے)	199900.00	پورا کرنے کی مدت	12 ماہ

ٹنڈر نوٹس نمبر 433_Sig JAT_34_25_26
مورخہ 13/03/2026
852/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

ابراہام لنکن کے امریکا کی موت

عظیم امریکی مدبر نے اپنی مملکت کے مستقبل کی خاطر جو حسین خواب دیکھا تھا، اُسے لالچ و ہوس کا طوفان بہالے گیا

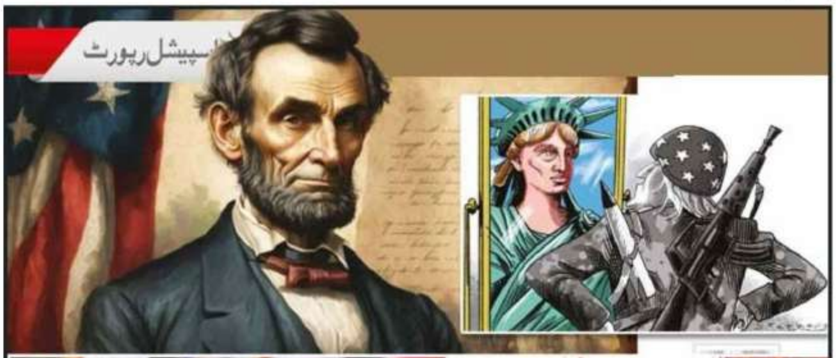

تحریر۔۔۔۔
سید عاصم محمود

4 جولائی 1776ء کو ریاست ہائے متحدہ امریکا کی بنیاد رکھتے ہوئے نوزائیدہ مملکت کے بانیوں نے عہد کیا تھا کہ وہ دنیا میں سچائی، نیکی، عدل وانصاف، انسانی حقوق اور جمہوریت کا بول بالا کریں گے۔

امریکا کے بانیوں (فاؤنڈنگ فادرز) میں شامل بعض راہنماؤں مثلاً بنجمن فرینکلن، جارج واشنگٹن، تھامس جیفرسن، تھامس پائین، جان آدمز اور ابراہام لنکن نے اپنے قول وعمل سے یہ عہد پورا کرنے کی بھرپور کوششیں بھی کیں۔ان راہنماؤں میں ابراہام لنکن اس لیے ممتاز ہیں کہ انھوں نے کبھی کسی انسان کو غلام نہیں بنایا اور اقتدار سنبھال کر اپنی مملکت سے غلامی کی لعنت کا خاتمہ کر دیا۔

بالکل الٹ کام

مزید براں ابراہام لنکن زندگی بھر انسانوں کو خیر وعدل وانصاف اپنانے کی تلقین کرتے رہے۔ان کا قول ہے:''اس انسان کے ساتھ کھڑے ہو جو حق پر ہو۔لیکن اگر وہ راہِ حق سے ہٹ جائے تو اس کا ساتھ چھوڑ دو۔''لنکن اپنے دیس کو انسانیت کے لیے'' امید کی نشانی''، ایک''نشانِ راہ'' بنانا چاہتے تھے۔

ان کا کہنا تھا کہ جو دائمی اخلاقی وقانونی اصول ہیں،ان کو کبھی ترک نہیں کرنا چاہیے۔یہ نہایت افسوس وصدمے کی بات ہے کہ آج امریکا کا حکمران طبقہ اپنے عظیم حکمران وانسان دوست شخصیت کے اقوال واعمال کے بالکل الٹ کام کر رہا ہے۔

بنیاد ظلم وستم پر

یہ بھی حقیقت ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکا کی بنیاد خیر اور عدل وانصاف پہ نہیں رکھی گئی۔جب اطالوی مہم جو، کرسٹوفر کولمبس نے 1492ء نے شمالی امریکا دریافت کیا تو جلد مغربی باشندے اس نو دریافت براعظم میں پہنچ کر فارم قائم کرنے لگے۔فیکٹریاں بھی لگائی گئیں۔مغربی باشندوں نے اسلحے کے زور پہ مقامی باشندوں (ریڈ انڈینز) کو مجبور کیا کہ وہ ان کے فارموں اور فیکٹریوں میں کام کریں۔ان کارکنوں پہ ظلم وستم کیا جاتا اور انھیں خوفناک سزائیں دی جاتیں۔

بعد ازاں مغربی باشندے مقامی باشندوں کی زمینیں چھیننے لگے۔اس طرح ظلم وجبر اختیار کر کے انھوں نے امریکا میں اپنی بستیوں کی بنیاد رکھی جو آج بھرے پُرے شہر بن چکے۔امریکا میں مقیم ہونے والے مغربی (برطانوی، فرانسیسی، ہسپانوی، اطالوی وغیرہ) باشندوں اور ان کی اولادوں میں ہمیں ایسے راہنما کم ہی نظر آتے ہیں جنھوں نے اخلاقی اصولوں اور عدل وانصاف پہ عمل کیا اور انسانی حقوق وجمہوریت کا بول بالا کرنے کی کوششیں کیں۔ان میں ابراہم لنکن سب سے نمایاں ہیں۔

یہودی بنیوں کی چاندی

اس دوران یہودی ساہوکار مغربی حکومتوں کو قرضے دے دے کر امیر کبیر بن چکے تھے۔ان قرضوں کے بے پناہ سود نے انھیں دولت مند بنا دیا تھا۔طرفہ تماشا یہ ہے کہ مغربی ممالک یہودی بنیوں سے رقم لے کر اسلحہ بناتے اور پھر ایک دوسرے سے جنگیں کرتے تھے۔

ان جنگوں نے انھیں یہود کا مقروض بنا دیا۔یہود نے ہاتھ آئی دولت سے برطانیہ، فرانس، جرمنی، امریکا وغیرہ میں سرمایہ کاری کی۔اس سرمایہ کاری سے نئی صنعتوں کا ظہور ہوا۔نیز شعبہ بینکاری وجود میں آیا۔چونکہ بیشتر پیسا یہود کا تھا، اس لیے صنعت وتجارت، کاروبار، بینکاری اور میڈیا کے تشکیل پاتے نئے شعبوں میں ان کا اثرورسوخ کافی زیادہ تھا۔

دو عالمی مسائل کا جنم

مغربی ممالک میں مقیم یہودی امرا نے انیسویں صدی کے اواخر سے فلسطین میں زمینیں خریدیں اور وہاں غریب یہود کو بسانے لگے۔اس طرح مستقبل کی یہودی ریاست، اسرائیل کی داغ بیل پڑ گئی۔اس سے قبل ہندوستان میں یہود ونصاریٰ کی تجارتی کمپنی، ایسٹ انڈیا کمپنی ریاست جموں وکشمیر ایک ہندو وارلارڈ (جنگی سردار) کو فروخت کر چکی تھی حالانکہ ریاست میں بیشتر ا؟ بادی مسلمان تھی۔یوں مغربی قوتوں نے اپنے اعمال سے عصر حاضر کے دو سب سے بڑے عالمی مسئلوں۔۔۔ مسئلہ کشمیر اور مسئلہ فلسطین کو جنم ڈالا۔

کشمیری مسلمان پہ ظلم

دوسری جنگ عظیم میں جرمن قوم پرست راہنما، ایڈلف ہٹلر نے برطانوی راج کو پارہ پارہ کیا تو انگریز ہندوستان کو چھوڑنے پہ مجبور ہو گئے جس پر انھوں نے عیاری ومکاری سے قبضہ کیا تھا۔جاتے جاتے بھی وہ عدل انصاف کا خون کر گئے۔پہلے تو پنجاب میں مسلم اکثریتی اضلاع پاکستان کے حوالے نہیں کیے۔پھر جموں وکشمیر کے ہندو راجا کو کھلی چھوٹ دے دی کہ وہ تن تنہا اپنی ریاست کے مستقبل کا فیصلہ کر لے۔

اس وقت ریاست میں پچھتر فیصدی آبادی مسلمان تھی اور ان کی اکثریت اپنی ریاست کو پاکستان میں شامل کرنا چاہتی تھی۔مگر گاندھی، پنڈت نہرو، ریاستی ہندو راجا اور انگریز وائسرائے سبھی ریاست کو بھارت میں سمونے کی تمنا رکھتے تھے۔انھوں نے چکنی چپڑی باتیں کر کے اور سہانے باغ دکھا کشمیری مسلم لیڈر، شیخ عبداللہ کو بھی ساتھ ملا لیا۔

جب ریاستی فوج نے مسلمانوں پر ظلم وستم کیے تو انھیں بچانے کے لیے قبائلی ریاست میں داخل ہو گئے۔ان کے حملے کی آڑ لے کر بھارت نے ریاست جموں وکشمیر پہ قبضہ کر لیا۔یوں مسئلہ کشمیر نے جنم لیا۔

فلسطینی مسلم نشانے پر

اُدھر یہودی امرا کے مالی تعاون سے دنیا بھر کے یہود ہجرت کر کے فلسطین آنے لگے۔تب فلسطین کے حاکم ترک عثمانی تھے۔نہ انھیں اور نہ فلسطینی مسلمانوں کو احساس ہو سکا کہ اپنی بستیاں بسا کر دراصل یہودی اپنی ریاست کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔پہلی جنگ عظیم میں برطانیہ فلسطین پہ قابض ہو گیا۔اب تو یہود بکثرت فلسطین آنے لگے۔لیکن 1948ء میں جب اقوام متحدہ نے فلسطین یہود اور مسلمانوں کے درمیان تقسیم کیا تو مغربی طاقتوں نے ایک بار پھر عدل وانصاف کا قتل کر ڈالا۔

فلسطین میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ تھی، مگر علاقے کا بیشتر رقبہ یہودی ریاست، اسرائیل کو تفویض کر دیا گیا۔اس ناانصافی کو فلسطینی مسلمانوں نے بجا طور پہ قبول نہیں کیا اور احتجاج کرنے لگے۔مسئلہ فلسطین کی بنیاد یہی غیر اخلاقی عمل ہے۔گویا کشمیری مسلمانوں کی طرح فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ بھی انصاف نہیں ہوا۔اور جب وہ احتجاج کرنے لگے تو بھارتی واسرائیلی مظالم کا نشانہ بن گئے۔جبکہ تاریخ گواہ ہے کہ برطانیہ، امریکا، فرانس، جرمنی، روس وغیرہ عالمی طاقتوں نے کبھی یہ ٹھوس کوششیں نہیں کیں کہ بھارت اور اسرائیل کو ظلم کرنے سے روکا جائے اور مسلمانانِ کشمیر وفلسطین کو انصاف مل جائے۔

آزادی پسند''دہشت گرد''بن گئے

دورِ جدید میں جب حساس مسلمانوں نے کشمیر، فلسطین، فلپائن، بوسنیا، تھائی لینڈ، چیچنیا، داغستان وغیرہ میں ظالموں کے ظلم سہتے مسلم بھائیوں کا ساتھ دینے کی خاطر مسلح تنظیمیں قائم کیں تو عالمی طاقتوں نے انھیں''دہشت گرد''قرار دے دیا۔انھوں نے تب بھی وہ وجوہ دور کرنے کی کوششیں نہ کیں جن سے بقول ان کے خود ساختہ ''دہشت گردی''نے جنم لیا۔

مسلمان ان تنظیموں کو آزادی اور حریت پسندی کی تحریکیں قرار دیتے ہیں جو بے بس ومجبور مسلمانوں کو غاصبوں سے چھٹکارا دلانے کے لیے شروع ہوئیں۔بعد ازاں کئی تنظیمیں مسلم حکومتوں ہی سے نبرد آزما ہو گئیں اور ان کا اصل مقصد پس پشت چلا گیا۔معلوم نہیں کہ اسے نظریاتی اختلاف قرار دیں یا مغربی طاقتوں کی سازش کہ انھوں نے عیاری سے آزادی کی تحریکوں کا اپنوں ہی کی طرف موڑ کر انھیں دہشت گرد بنا دیا۔

دو ارضی جہنم

فلسطین میں بھی فلسطینی مسلمانوں کو اسرائیلی سیکورٹی فورسز نے اپنے حصار میں لے رکھا ہے۔آئے دن فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کا مقابلہ ہوتا ہے۔اس مقابلے میں عموماً فلسطینی ہی شہید ہوتے ہیں۔ان کو معمولی بات پہ قید کر لیا جاتا ہے۔دورانِ اسیری ان پہ خوفناک مظالم توڑے جاتے ہیں۔

غرض سچ یہ ہے کہ جموں وکشمیر اور فلسطین آج وہاں بستے مسلمانوں کے لیے دیوہیکل قید خانوں اور ارضی جہنم میں تبدیل ہو چکے۔بھارتی واسرائیلی حکومتیں کشمیری وفلسطینی مسلمانوں پہ ہر قسم کے ظلم وستم کرتی ہیں۔ان کے گھر مسمار کیے جاتے ہیں۔روزی روٹی پہ لات ماری جاتی ہے۔خواتین کی بے حرمتی ہوتی ہے۔

بچوں تک کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔انھیں ضروریاتِ زندگی سے محروم رکھا جاتا ہے۔پانی وغذا بھی انھیں آسانی سے نہیں مل پاتی۔لیکن کسی مسلم ملک میں اتنی صلاحیت وجرات نہیں کہ وہ بھارت اور اسرائیل کو مسلمانوں پہ مظالم ڈھانے سے روک سکے، باز رکھ سکے۔ایران کچھ عملی اقدام کرتا ہے، بقیہ اسلامی ممالک زبانی کلامی تنقید پر ہی اکتفا کرتے اور سمجھتے ہیں کہ ان کا فرض ادا ہو گیا۔

مسلم حکمران بے عمل کیوں؟

اسلامی ممالک کے حکمران طبقوں کی بے عملی، لاتعلقی اور عدم حساسیت کے ضمن میں مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔مثال کے طور پہ یہ کہ حکمران طبقے پُرآسائش اور آرام دہ طرز زندگی کے عادی ہو چکے۔یہ طرز زندگی چونکہ ڈالر اور پاؤنڈ کی مرہون منت ہے لہٰذا وہ امریکا وبرطانیہ کی مخالفت کر کے اپنی آسائشوں سے ہاتھ نہیں دھونا چاہتے۔ایک تاثر یہ ہے کہ اسلامی ملکوں کے حکمران دراصل عالمی طاقتوں کی کٹھ پتلیاں ہیں۔یہ طاقتیں جو عمل کرنے کو کہتی ہیں، کٹھ پتلیاں اپنے آقاؤں کے اشاروں پہ ناچتی ہیں۔اور جو مسلم حکمران کٹھ پتلی بننے کو تیار نہ ہو، اسے راہ سے ہٹا دیا جاتا ہے۔اور اس کے راستے میں کانٹے بچھائے جاتے ہیں۔

ایک نظریہ یہ ہے کہ اسلامی ممالک کی صنعت وتجارت اور کاروبار مغربی ملکوں کی مدد سے پھلتی پھولتی ہے۔لہٰذا مسلم حکمران امریکا، برطانیہ اور یورپی ممالک کی ناراضی کا خطرہ مول نہیں لے سکتے۔وہ زبانی کلامی تو مغربی طاقتوں پہ تنقید کرتے ہیں مگر عملی طور پہ ایسا کوئی قدم نہیں اٹھاتے جو آقاؤں کے مفادات کو نقصان پہنچا دے۔

اسلامی حکمران اور عام مسلمان

غرض وجوہ جیسی بھی ہوں، سچ یہ ہے کہ اسلامی ممالک کے بیشتر حکمران ان ملکوں کی راہ میں مزاحم نہیں ہو سکتے جن کی حکومتیں مسلمانوں پہ ظلم وستم کر رہی ہیں، جیسے بھارت اور اسرائیل۔روس، چین، فلپائن، تھائی لینڈ، اریٹیریا، ایتھوپیا، سری لنکا اور دیگر ممالک پر بھی گاہے بگاہے الزام لگتا ہے کہ ان کی حکومتیں مقامی مسلمانوں پہ ظلم کرنے میں ملوث ہیں۔

یہ نکتہ بھی قابل ذکر ہے کہ عام مسلمانوں اور اسلامی حکمرانوں کی فکر وعمل میں کافی فرق ہے۔اسلامی بھائی چارے کے نظریے کے تحت عام مسلمان سمجھتے ہیں کہ دنیا کے جس خطے میں بھی مسلمان اغیار کے مظالم کا شکار ہوں تو سبھی مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ان کی ہر ممکن مدد کریں۔اسی نظریے کے باعث القاعدہ جیسی تنظیمیں وجود میں آئیں۔

اسلامی حکمران مگر اپنے مفادات کے اسیر ہیں اور ان میں باہمی اتحاد ویک جہتی عنقا ہے۔اسی لیے وہ بھارت اور اسرائیل جیسے آمر وظالم ممالک کے خلاف کوئی متفقہ حکمت عملی کبھی نہیں بنا پائے۔اسلامی حکمران طبقوں کی بے عملی اور عدم دلچسپی سے بھی بھارتی اور اسرائیلی حکومتوں کو شہ ملی اور وہ کھلم کھلا کشمیری وفلسطینی مسلمانوں پر ظلم ڈھانے لگیں۔

اسلامی ممالک کے حکمران طبقوں کی بے عملی وبے رغبتی کا اندازہ اس امر سے لگائیے کہ انھوں نے مل بیٹھنے کا خیال ہی ترک کر دیا ہے تاکہ کشمیری وفلسطینی وبھارتی مسلمانوں کو مشکلات ومصائب سے نکالا جا سکے۔جب بھی کشمیری، فلسطینی یا کسی دوسرے علاقے میں مقیم مسلمانوں پہ بُرا وقت آئے، تو مسلم حکمران دہائی دینے لگتے ہیں کہ دنیا والو! انھیں ظالموں سے بچاؤ۔وہ عالمی طاقتوں کا در کھٹکاتے ہیں کہ ظالم کا ہاتھ روکا جائے۔۔۔وہ خود مل بیٹھ کر کسی قسم کی عملی حکمت عملی نہیں اپناتے۔

اس بزدلانہ روش کی وجہ ہی سے مسلمان دو ارب سے زائد ہونے کے باوجود عالمی سطح پر کوئی اثر ورسوخ نہیں رکھتے۔عالمی طاقتیں اور ان کے حواری جو مرضی کریں، مسلم حکمران بے چوں چرا ان کے فیصلوں کو تسلیم کر لیتے ہیں۔امت مسلمہ نے اپنی طویل تاریخ میں شاید ہی اتنے زیادہ بزدل، بے عمل اور دنیاوی مفادت میں گھرے حکمران دیکھے ہوں گے۔

برطانیہ وامریکا نے مایوس کیا

اٹھارہویں صدی سے لے کر وسط بیسویں صدی تک برطانیہ دنیا کی سب سے بڑی عسکری ومعاشی طاقت رہا۔دوسری جنگ عظیم کے بعد یہ مقام امریکا کو مل گیا۔افسوس کی بات ہے کہ وہ دونوں طاقتیں عالمی معاملات اور مسائل میں عدل وانصاف اختیار نہ کر سکیں بلکہ بیشتر مواقع پہ انھوں نے منافقت اور اپنے مفادات کو اولیت دینے کا طرز عمل پیش کیا۔یہ دونوں طاقتیں آج بھی دنیاوی طور پہ ترقی یافتہ اور خوشحال ہیں، مگر اخلاقیات کی کسوٹی پہ ناکام ونامراد دکھائی دیتی ہیں۔

طرفہ تماشا یہ ہے کہ برطانوی اور امریکی حکمران طبقے اکثر اوقات خود کو انسانی حقوق، عدل وانصاف اور جمہوریت کا چیمپئن قرار دیتے ہیں۔مگر ان طاقتوں کے عمل دیکھے جائیں تو بالکل مختلف صورت حال دکھائی دیتی ہے۔ان کی منافقت اور دھوکے بازی کو غزہ پہ اسرائیل کے حالیہ حملے نے پوری طرح نمایاں کر دیا۔اس سے قبل یوکرائن پہ روس کا حملہ بھی ان کا دوغلا پن ظاہر کر چکا تھا۔

روسی کامل مجرم نہیں

سویت یونین مٹ گیا تو امریکا وبرطانیہ نے نئے روسی حکمرانوں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کے دائرہ اثر ورسوخ میں شامل ممالک مثلاً یوکرین، ہنگری، فن لینڈ، چیکوسلاواکیہ وغیرہ میں مغربی تہذیب وتمدن اور سرمایہ دارانہ نظریات وافکار پھیلانے کی کوشش نہیں کریں گے۔یہ وعدہ مگر امریکی وبرطانوی حکمران طبقے نے ایفا نہیں کیا اور وہ روس کے دائرہ عمل میں شامل ملکوں کو اپنے عسکری اتحاد، نیٹو میں شامل کرنے لگے۔اس وعدہ خلافی پر روسی حکومت کا طیش میں آنا قدرتی عمل تھا۔

روس خاص طور پہ یوکرین کو اپنی طفیلی ریاست سمجھتا ہے۔نیز روس اور یوکرین کے سرحدی علاقوں میں بکثرت روسی باشندے آباد ہیں۔جب یوکرین اور مغرب کی قربت بڑھی تو یہ روسی شکایت کرنے لگے کہ یوکرینی حکومت ان سے سوتیلی اولاد جیسا ناروا سلوک کرنے لگی ہے۔ان کے علاقوں میں ترقیاتی کام نہیں ہوتے اور نہ انھیں تعلیم، صحت اور روزگار کی سہولتیں دی جاتی ہیں۔آخر کار ان روسی باشندوں نے یوکرینی حکومت کی بدروش کے خلاف اعلان جنگ کر دیا اور اپنے علاقے روس میں شامل کرنے کی تحریک چلانے لگے۔

یوکرینی حکومت نے اپنے روسی باشندوں کی تحریک آزادی کو دہشت گردی قرار دیا اور ان پہ فوج کشی کر دی۔یوکرین میں پھیلتے امریکی وبرطانوی اثرات روکنے اور روسی باشندوں کو یوکرینی فوج کے ظلم سے بچانے کے لیے ہی روس نے یوکرین پہ دھاوا بول دیا۔حقائق سے آشکارا ہے کہ یہ حملہ یوکرینی حکمران طبقے کی غلطیوں اور بے وقوفیوں کے باعث بھی ہوا۔انھوں نے روس کی شکایات دور نہیں کیں اور خود حملے کی دعوت دے ڈالی۔

امریکا وبرطانیہ مگر اس جنگ میں یوکرین کے کٹر حامی بن گئے اور اسے کثیر تعداد میں اسلحہ فراہم کرنے لگے۔انھوں نے یہ نہیں دیکھا کہ جنگ شروع کرنے میں یوکرینی حکمران طبقہ بھی قصوروار ہے۔وجہ یہ ہے کہ دونوں مغربی ممالک روس کو زیر اور اپنا محکوم بنانا چاہتے ہیں۔انھیں روس اور چین کی آزادی پسندی اور خود مختاری ایک آنکھ نہیں بھاتی۔اسی لیے وہ یوکرین کو جدید ترین اسلحہ فراہم کرنے لگے تاکہ روس کو عسکری ومعاشی شکست دی جا سکے۔امریکا تو یوکرین کو اربوں ڈالر دینے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔

قصوروار اسرائیلی حکمران

اہل فلسطین اور اسرائیل کے معاملے میں تو سراسر قصوروار اسرائیلی حکمران طبقہ ہے۔بعض مسلم دانشور کہتے ہیں کہ فلسطینی جہادی تنظیمیں غیر مسلح اسرائیلی باشندوں، عورتوں اور بچوں کو نشانہ بنا کر جنگی اسلامی اصول وقوانین کی نفی کرتی ہیں۔مگر یہ دانشور یہ نوٹ نہیں کرتے کہ اسرائیل کے حکمران طبقے نے اول دن سے اپنی ریاست کو جنگی حالت میں قرار دے رکھا ہے۔اسی لیے بیشتر اسرائیلی شہری ہر فلسطینی بالغ کو اپنا دشمن اور واجب القتل سمجھتے ہیں۔اور اسرائیل میں''بالغ'' کی تعریف یہ ہے:''چار سال سے بڑی عمر کا فلسطینی بالغ تصور ہو گا۔''

اس صورت حال میں اسرائیل کا بھی ہر''بالغ''، فلسطینی مجاہدین کا جائز ٹارگٹ بن جاتا ہے۔اسرائیلی سیکورٹی فورسز 1948ء سے لے کر اب تک لاکھوں فلسطینی بچوں، خواتین اور مردوں کو شہید کر چکیں۔امریکا، برطانیہ اور اسرائیل کا طرز عمل مگر یہی عیاں کرتا ہے کہ فلسطینی جواب میں خاموش رہیں اور کوئی ردعمل ظاہر نہ کریں۔کیا اس طرز عمل کو فطری کہنا چاہیے؟ اگر جواباً فلسطینی مجاہدین نے پہلی بار اسرائیل پہ ایک بڑا حملہ کر دیا اور اسرائیلی باشندوں کو بھی جنگ کی خوفناکیوں اور لرزہ خیزیوں سے آگاہ کیا جو وہ پچھلے ستتر سال سے سہہ رہے ہیں تو یہ ناروا اقدام تھا؟

اسرائیل نے پھر اہل غزہ پہ دھاوا بول کر ایسی وحشت اور غیر انسانی رویے کا مظاہرہ کیا کہ سخت دل لوگ بھی فلسطینیوں پہ ہوتے ظلم وستم دیکھ کر تھرا اٹھے۔قابل ذکر نکتہ یہ ہے کہ یہ مظالم امریکا، برطانیہ اور بیشتر یورپی ممالک کی مکمل حمایت سے انجام پائے۔امریکی حکمران طبقہ مسلسل اعلان کرتا رہا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔ان ملکوں نے اسرائیل کو سرمایہ اور اسلحہ بھی فراہم کیا تاکہ وہ سہولت سے اہل فلسطین کو نشانہ بنا سکے۔

پاکستان کی قرارداد مسترد

حالیہ وسط اپریل میں پاکستان نے اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل میں پیش کرنے کے لیے ایک قرارداد کا مسودہ تیار کیا۔اس قرارداد کی منظوری سے فلسطین اقوام متحدہ کا مکمل رکن بن جاتا۔اس قرارداد کو مگر امریکا نے ویٹو کر دیا۔سیکورٹی کونسل کے بقیہ ارکان اسے منظور کرنا چاہتے تھے۔حتیٰ کہ برطانیہ نے غیر حاضر رہ کر قرارداد کی منظوری کا راستہ صاف کر دیا۔مگر اسرائیل کے سرپرست ومربی، امریکا نے سینہ تان کر اسے ویٹو کر ڈالا۔

امریکی حکمران طبقے کے اعمال روزِ روشن کی طرح دنیا والوں کو بتاتے ہیں کہ اس مملکت کے بانیوں، خصوصاً ابراہام لنکن نے ریاست ہائے متحدہ امریکا کو کرہ ارض پہ عدل وانصاف، سچائی، انسانی حقوق اور جمہوریت کا سب سے بڑا نام لیوا اور قائد بنانے کا جو حسین خواب دیکھا تھا، وہ دور جدید کے حکمرانوں نے آئینے کی طرح چکنا چور کر دیا۔لالچ وہوس، حب جاہ وزمین اور ذاتی مفادات کا تیز رفتار طوفان اس خوبصورت خواب کو ملیامیٹ کر گیا جو اہل دنیا کو امن، محبت، بھائی چارے اور خوشحالی کے عظیم تحفے عطا کر سکتا تھا۔

سیاسی خلاء کو پر کرنیکی ضرورت ھے!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

سیاست حکمت عملی کو کہتے ہیں اور ظاہری بات ہے کہ ملک کے نظام کو چلانے کے لئے حکمت عملی مرتب کرنا حکومت کا کام ہے لیکن اسی حکمت عملی پر نظر رکھنا حزب مخالف کا کام ہے معلوم یہ ہوا کہ ملک کی اور ملک کے عوام کی بھلائی کی ذمہ داری دونوں پر عائد ہوتی ہے ملک کو سجانے وسنوارنے کی ذمہ داری دونوں پر عائد ہوتی ہے اور یہ بات بھی حقیقت ہے کہ جب دونوں کے اندر ایسا ہی نیک نیتی کا جذبہ ہوگا تو ملک ہمیشہ ترقی کی راہوں پر گامزن ہوگا،، ہاں اگر حکومت یہ تہیہ کرلے کہ ہمیں حزب مخالف کی بات تسلیم کرنا ہی نہیں ہے کیونکہ وہ حکومت سے باہر ہے اور حزب مخالف بھی یہ ٹھان لے کہ ہمیں حکومت کی بات ماننا ہی نہیں ہے، حکومت کے کسی کام کی حمایت کرنا ہی نہیں ہے کیونکہ حکومت ہماری پارٹی کی نہیں ہے تو ایسی صورت میں ٹکراؤ کی نوعیت پیدا ہوتی ہے اور ایسی نوعیت سے نہ ملک کا بھلا ہوسکتا ہے اور نہ ہی ملک کی عوام کا بھلا ہوسکتا ہے اور فی الحال ہمارے ملک میں ایسی ہی تصویر نظر آرہی ہے جس کی وجہ سے گھوم پھر کر سارا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑرہا ہے اب آگے بڑھئے جہاں تک بات سیاست اور حمایت کی ہے تو سیاست پر تبصرہ تو ہوچکا اب حمایت پر غور کرنا ہے جلسے میں صدارت کا اعلان ہوتا ہے تو ایک شخص کھڑا ہوکر اس کی تائید کرتا ہے تو اسی کو حمایت کہا جاتا ہے الیکشن کا بگل بج جانے کے بعد تمام پارٹیاں اپنے اپنے انتخابی منشور جاری کرتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ہر پارٹی کی سماج کی معزز شخصیات سے ملاقات کرنے اور ان کے ذریعے ان کے سماج سے اپنے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کرنے کی خواہش کا اظہار کرتی ہیں اور ان میں سے بہت سے لوگ اپیل کرتے بھی ہیں اسی کو حمایت کہتے ہیں اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سماج کے کسی بھی بااثر شخصیت کے پاس کوئی جائے تو وہ جب اپنی خواہش کی تکمیل کے لئے ان کا سہارا لے تو کیا ان کی ذمہ داری نہیں بنتی کہ وہ بھی کچھ شرائط رکھیں یا پوچھیں کہ بدلے میں ہمیں کیا ملے گا ظاہری بات ہے کہ صبح سے لے کر شام تک کوئی کسی کے وہاں مٹی بھی پھینکتا ہے تو شام کو اس کی اجرت ملتی ہے جس سے اس کے گھر کا خرچ چلتا ہے اس کے کنبے کی ضروریات پوری ہوتی ہیں تو یہ معاملہ تو انفرادی ٹھہرا لیکن اصول اور ضابطہ یہی ہے چاہے پرائیویٹ سیکٹر ہو یا سرکاری کوئی مفت میں کام کرتا ہوا نظر نہیں آتا اور کوئی مفت میں کام کرے گا تو اس کے گھر والے ضرور اس سے سوال کریں گے کہ آخر جب آپ کے کام سے اور آپ کی محنت سے گھر میں کسی کا بھلا نہیں ہورہا ہے تو ایسی بے گاری سے کیا فائدہ بلا وجہ آپ وقت اور اپنی زندگی کے ساتھ ساتھ ہمارے مستقبل کو کیوں برباد کررہے ہیں تو یہی چیز سماج کے ان رہنماؤں پر بھی عائد ہوتی ہے جو الیکشن کے ماحول میں کسی نہ کسی پارٹی کی حمایت کرتے ہیں اور اس پارٹی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہیں تو اس سے سماج کے بارے میں کیا معاہدہ کرتے ہیں اگر کوئی معاہدہ کرتے ہیں تو وہ اپنے سماج کے لوگوں کو کیوں نہیں بتاتے اور اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتے ہیں یعنی بلا شرط کسی پارٹی کی حمایت کرتے ہیں تو کس بنیاد پر یہ سوچ لیتے ہیں کہ ہم جسے کہیں گے ہمارا سماج اسی کو ووٹ دے گا ایسا کرنے سے کیا فائدہ،، ہاں اگر صرف آپ کا قد اونچا ہوجاتا ہے تو آپ پورے سماج کو کب تک ایسے ہی برباد کرتے رہیں گے اور جب سے ملک آزاد ہوا ہے تب سے یہی سلسلہ چلا آرہا ہے اندھیروں میں سیاسی حمایت کی جاتی ہے حوالہ پورے سماج کا دیا جاتا اور پیٹ صرف اپنا بھرا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ حکمراں قوم کی آج سیاسی شناخت بھی باقی نہیں رہی جبکہ ملک کا دبے سے دبا کچلا طبقہ بھی اقتدار کا مزا چکھ لیا اس لیے کہ وہ سمجھ گئے کہ ماسٹر چابی کا نام سیاست ہے جب تک روئے تو روئے لیکن روتے روتے سمجھ گئے کہ رونا رونے سے کچھ نہیں ہونے والا بلکہ ملک کے آئین نے جو حق دیا ہے اس کی روشنی میں مسائل کا حل تلاش کرنا ہوگا اور تلاش کیا جس کے نتیجے میں انہیں کامیابی حاصل ہوئی،، اور ہمیں جہاں دوسروں نے آکر ایک سیاسی پارٹی سے ڈرایا تو ہمارے لوگوں نے بھی آکر اسی پارٹی سے ڈرایا اور ہم صرف ہرانے والی سیاست تک محدود رہ گئے اور خود مسلم رہنماؤں نے مسلمانوں کو اس منزل تک پہنچا دیا کہ آج ہم جس پارٹی کو ووٹ دیتے ہیں تو دبی زبان میں وہ پارٹی بھی کہتی ہے کہ تمہارے سامنے تو خود مجبوری تھی تم جاتے کدھر،، تم نے تو مجبوراً ہماری پارٹی کو ووٹ دیا تمہارے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا- یہ بات اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ اندھی حمایت کبھی بھی کامیابی سے ہمکنار نہیں کراسکتی جمہوریت میں وہی قوم سربلند ہوتی ہے جس کے اندر سیاسی شعور ہوتا ہے اور وہ احساس کمتری کا شکار نہیں ہوتی بلکہ اس کے اندر احساس برتری کا حوصلہ ہوتا ہے آج تو مسلم قوم کا بہت بڑا طبقہ ووٹ کی اہمیت کو بھی نہیں جانتا اور اسے بتایا بھی نہیں جاتا ساڑھے چار سال تک سناٹا چھایا رہتا ہے چھ مہینے کے لئے ایسے ایسے چہرے نمودار ہوتے ہیں کہ بس یوں محسوس ہوتا ہے کہ ملک کی ہر سیاسی پارٹی کی نکیل انہیں کے ہاتھوں میں ہے پھر ساڑھے چار سال تک گوشہ نشین ہوجاتے ہیں خدارا اب تو ہوش کے ناخن لیجیے انہیں ساڑھے چار سالوں کے دوران آپ ووٹوں کی اہمیت کو بتائیے، ملک کے آئین نے ملک کی عوام کو کیا حق دیا ہے یہ بتائیے سیاست سے قریبی اور دوری کے کیا نقصانات اور فوائد ہیں یہ بتائیے صرف یہ کہہ کر چھٹکارا ملنے والا نہیں ہے کہ اب سیاست گندی ہوگئی ہے معاف کیجئے گا سیاست کل بھی گندی نہیں تھی اور آج بھی گندی نہیں ہے سیاست کرنے والے جیسی سوچ کے ہونگے ویسا ہی فیصلہ لیں گے آپ اچھی سوچ کے ہیں تو اچھی سوچ کے ساتھ سیاست میں حصہ لیجیے اور پورے سماج کو سیاست میں حصہ لینے کا مشورہ دیجئے تاکہ اچھا سیاسی ماحول قائم ہو ورنہ اندھیرے میں سیاسی پارٹیوں کی حمایت کرنے سے نہ اب تک کچھ بھلا ہوا ہے اور نہ ہوگا ہمیں یہ بات دھیان میں رکھنا چاہئے کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور نماز سب سے افضل عبادت ہے تو وہاں بھی تاکید کی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ نماز کے دوران صفوں میں خلا نہ رکھیں بلکہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں ورنہ خلا ہوگا تو وہاں شیطان داخل ہوجائے گا اب اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب سیاست میں خلا پیدا ہوگا اور اچھے لوگ دوری بنائیں گے تو اس خالی جگہ کو بھرنے کے لئے کون لوگ آئیں گے؟ وہ بات اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ اندھی حمایت کبھی بھی کامیابی سے ہمکنار نہیں کراسکتی جمہوریت میں وہی قوم سربلند ہوتی ہے جس کے اندر سیاسی شعور ہوتا ہے اور وہ احساس کمتری کا شکار نہیں ہوتی بلکہ اس کے اندر احساس برتری کا حوصلہ ہوتا ہے آج تو مسلم قوم کا بہت بڑا طبقہ ووٹ کی اہمیت کو بھی نہیں جانتا اور اسے بتایا بھی نہیں جاتا ساڑھے چار سال تک سناٹا چھایا رہتا ہے چھ مہینے کے لئے ایسے ایسے چہرے نمودار ہوتے ہیں کہ بس یوں محسوس ہوتا ہے کہ ملک کی ہر سیاسی پارٹی کی نکیل انہیں کے ہاتھوں میں ہے پھر ساڑھے چار سال تک گوشہ نشین ہوجاتے ہیں خدارا اب تو ہوش کے ناخن لیجیے انہیں ساڑھے چار سالوں کے دوران آپ ووٹوں کی اہمیت کو بتائیے، ملک کے آئین نے ملک کی عوام کو کیا حق دیا ہے یہ بتائیے سیاست سے قریبی اور دوری کے کیا نقصانات اور فوائد ہیں یہ بتائیے صرف یہ کہہ کر چھٹکارا ملنے والا نہیں ہے کہ اب سیاست گندی ہوگئی ہے معاف کیجئے گا سیاست کل بھی گندی نہیں تھی اور آج بھی گندی نہیں ہے سیاست کرنے والے جیسی سوچ کے ہونگے ویسا ہی فیصلہ لیں گے آپ اچھی سوچ کے ہیں تو اچھی سوچ کے ساتھ سیاست میں حصہ لیجیے اور پورے سماج کو سیاست میں حصہ لینے کا مشورہ دیجئے تاکہ اچھا سیاسی ماحول قائم ہو ورنہ اندھیرے میں سیاسی پارٹیوں کی حمایت کرنے سے نہ اب تک کچھ بھلا ہوا ہے اور نہ ہوگا ہمیں یہ بات دھیان میں رکھنا چاہئے کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور نماز سب سے افضل عبادت ہے تو وہاں بھی تاکید کی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ نماز کے دوران صفوں میں خلا نہ رکھیں بلکہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں ورنہ خلا ہوگا تو وہاں شیطان داخل ہوجائے گا اب اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب سیاست میں خلا پیدا ہوگا اور اچھے لوگ دوری بنائیں گے تو اس خالی جگہ کو بھرنے کے لئے کون لوگ آئیں گے؟

ہمیں دوسروں پر الزام لگانے سے پہلے بھی تو سوچنا چاہیے کہ ہم نے آخر اپنوں کے لئے کیا کیا ہے مسلمانوں کی تنظیمیں تو بہت ہیں مگر ان تنظیموں سے مسلمانوں کا کتنا بھلا ہوا ہے؟ ہجومی تشدد کے خلاف ان تنظیموں نے کیا کیا؟ ہے کوئی جواب،، کوئی جواب نہیں ہے اس لئے کہ ان تنظیموں کے ذمہ داروں نے کچھ کیا ہی نہیں ہے بس ہاسٹلوں اور عالیشان ہوٹلوں میں میٹنگیں کی ہیں وہ بھی ناشتہ پانی اور چمکتی ہوئی کاروں تک محدود رہیں،، اب وہ تنظیمیں اور اس کے ذمہ داران اگر کسی پارٹی کی حمایت کریں تو مسلمان ان کی حمایت اور اپیلوں کو ٹھکرا دے تو اس میں کیا برائی ہے-

مضمون نگار کا پتہ!-
javedbharti508@gmail.com
BhartiAkhtarJaved
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین)
محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

وطن سرینگر

عدم تشدد اور اہنسا زندگی جینے کیلئے رہنما اصول

ہمارے ملک کی تاریخ ایسے شخصیات کے زریں اور انمول اقوال سے بھری پڑی ہوئی ہیں۔ جن کے اونچے خیالات اور افکار کی مہک کی وجہ سے ہی ہمارے ملک کو دنیا بھر میں پزیرائی حاصل ھے۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنی تعلیمات سے نہ صرف سارے عالم کو متاثر کیا بلکہ اپنی خدمات سے انسانی زندگی اور اس کی بقا کے لیے جان تک قربان کر دی۔ ان تاریخ ساز شخصیت میں مہاتما گاندھی کا نام سب سے عیاں اور روشن ہے، جن کی تعلیمات کا اثر پوری دنیا پر رہا۔ آج بھی لوگ ان سے مستفید ہوتے ہیں۔ گاندھی جی امن پسندی اور صلح جوئی کے قائل تھے۔ مہاتما گاندھی نے اپنے خیالات کا اظہار ایک مرتبہ کچھ اس انداز میں کیا کہ: "میں جو کچھ دیکھتا ہوں وہ یہ ہے کہ زندگی موت کی آغوش میں، سچائی جھوٹ کے درمیان اور روشنی اندھیرے کے بیچ میں اپنا وجود قائم رکھتی ہے۔ اس سے میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں کہ خدا زندگی، سچائی اور نور ہے اور وہ محبت کی علامت ھے۔ انھیں روایات سے متاثر ہوکر عدم تشدد کے پیشوا کے طور پر پوری دنیا میں اپنی منفرد وممتاز حیثیت رکھنیوالے گاندھی جی نے سچ بولنے کی قسم کھائی تھی اور دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ مہاتما گاندھی کی تین بنیادی تعلیمات ہیں۔ عدم تشدد یعنی اہنسا۔ سچائی پر مضبوطی سے جمے رہنا، ستیا گرہ اور سوراج۔ مگر گاندھی جی عدم تشدد کی بنیاد پر ہی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ یہی وہ واحد نظریہ اور تعلیم ہے جو گاندھی جی کی شناخت اور ہندوستان کی آزادی کی آواز بنا۔ عدم تشدد نے ہندوستانیوں کو آزادی کی وہ نعمت عطا کی جس کے لیے وہ تڑپ رہے تھے اور نہ جانے کتنی قربانیاں پیش کر چکے تھے۔ مہاتما گاندھی کا عدم تشدد کے بارے میں خیال تھا۔ "عدم تشدد سے پیدا ہونے والی طاقت انسان کے ایجاد کردہ ہتھیاروں سے بدرجہا بہتر ہے۔" گاندھی پر تحقیق کام کرنے والے امریکی مائیکل نیگلر کے آپ کے نظریات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ: "اُن میں وقت کے دھارے کے خلاف چلنے کی ہمت تھی۔ انہیں ایک پرانی، بھلا دی جانے والی دانشمندی کو اس طرح زندہ کرنے میں کامیابی ہوئی کہ اُسے ہمارے جدید دور میں بھی استعمال کیا جاسکتا تھا اور وہ سب کے لئے قابل فہم بھی تھی۔ اس طرح اُنھوں نے بنی نوع انسان کی دریافتوں میں سے ایک بڑی دریافت کی، یعنی یہ کہ عدم تشدد ایک ایسا ہتھیار ہے، جو ہر شخص ہر صورتحال میں استعمال میں لاسکتا ہے۔ مارٹن لوتھر کنگ، نیلسن منڈیلا گاندھی کے اسی عدم تشدد کی بنیاد پر محبت وعقیدت رکھتے تھے۔ اس نظریے کو پوری عالمی برادری ایک انمول پیغام تصور کرتی ہے۔ اس لئے بڑھتے تشدد کے خاتمے کے لئے مہاتما گاندھی کے اس پیام کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں **15** جون **2007**ء کو "عدم تشدد کا عالمی دن" منانے کی قرارداد پیش کی گئی، جو کہ **27** جون **2007**ء کو منظور کرتے ہوئے یہ اعلان کیا گیا کہ اقوام متحدہ کے فیصلے کے بموجب اب ہر سال ہندوستان کے سپوت اور عدم تشدد کے پیامبر مہاتما گاندھی کے یوم پیدائیش پر عالمی سطح پر یوم عدم تشدد منایا جائے گا۔ ہندو مسلم اتحاد کو بھی مہاتما گاندھی ضروری قرار دیتے تھے۔ اس سلسلے میں ان کا یہ خیال تھا کہ "اتحاد ایک طاقت ہے، یہ صرف کتابی کہاوت نہیں بلکہ زندگی کا ایک اصول ہے، جو سب سے واضح طور پر ہندو مسلم اتحاد کے سوال پر صادق آتا ہے۔ اگر ہم میں پھوٹ ہوگی تو ہم تباہ ہوجائیں گے۔ اگر ہم ہندو مسلمان ایک دوسرے کے گلے کاٹنے پر تیار رہیں گے تو کوئی تیسری طاقت آسانی سے ہندوستان کو غلام بنا لے گی۔ انکا مطلب ہندو مسلمان ہی نہیں بلکہ جو بھی ہندوستان کو اپنا وطن سمجھتا ھے، چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو"۔ انسانیت کے لئے جذبہ ایثار وقربانی کا عنصر جس طرح سے ہماری زندگی سے غائب ہوتا جارہا ہے۔ اس ضمن میں مہاتما گاندھی کا خیال تھا کہ "جو قوم بے شمار قربانیاں پیش کرنے کا جذبہ اور حوصلہ رکھتی ہے، وہ ترقی کی لامحدود بلندیوں پر پہنچنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ جس قدر قربانی حقیقی ہوگی، اسی قدر کامیابی جلد ہوگی"۔ آج ہمارے ملک ہندوستان کو بھائی چارے، اتحاد اور محبت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہی وہ موثر ہتھیار ہیں جن سے ھم ان لوگوں کو ہرا سکتے ہیں جو کہ ملک کے سیکولر اتحاد کو توڑنے پر تلے ہوئے ہیں۔

کردار ... اقوال زریں

تحریر: شبیر فہمی

دوستو یہ ایک مُسلمہ حقیقت ہے کہ سب سے بہترین وہ شخص ہے جو لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آئے، جس کے اخلاق وکردار سب سے اچھے ہوں، جس کے عادات واطوار اچھے ہوں، جو اپنی ذات سے کسی کو کسی بھی طرح کا تکلیف دینے والا نہ ہو۔ اور ایسا شخص اپنے حسنِ اخلاق وکردار کے ذریعہ بڑے بڑے معرکے سر کرلیتا ہے۔ دوسرے کو جس قدر زبان وبیان کی حلاوت، کردار کی بلندی اور اخلاق کی عمدگی سے متاثر کیا جاسکتا ہے اس کے بالمقابل اور دیگر وسائل اثر انداز نہیں ہوتے۔ کردار کی پختگی انسانی شخصیت میں چار چاند لگا دیتی ہے اور اخلاق وکردار کی کمزوری انسانی شخصیت کے وقار کو زمیں بوس کردیتی ہے۔ انسان کو جو عزت وسربلندی حاصل ہوتی ہے اس میں کردار کا نمایاں رول ہوتا ہے۔ آدمی دنیاوی ترقی کے منازل چاہے جس قدر طے کرلے، بلندی کے جس مقام پر بھی پہنچ جائے مگر کردار کی درستی کے بغیر اس کی ظاہری کامیابی کی کوئی وقعت وحیثیت نہیں ہوتی۔ آدمی کا اخلاق و کردار اس کی شخصیت کی پہچان، اس کی زندگی کا قیمتی گوہر، اس کے بلندترین حوصلوں کی تکمیل کا عمدہ ذریعہ، اس کی حقیقی حیثیت کو متعین کرنے کا مثالی پیمانہ ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی شخصی حیثیت کو معتبر و باوقار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہر طرح سے اپنے کردار کو بلند کرنے کے لیے کوشاں رہیں، اخلاقی گراوٹ سے بچیں، لوگوں کے ساتھ بھلائی کریں، خندہ پیشانی سے ملیں، اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں، سخت کلامی سے پرہیز کریں، مسکراہٹ اپنا شیوہ بنائیں، کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جو ہمیشہ کے لیے ہماری شخصیت میں داغ لگا دے، فواحش ومنکرات کے قریب نہ جائیں، ہر طرح کی معاشرتی برائی، بدکلامی، فحش گوئی سے دور رہیں۔ انسان کا کردار صرف دو چیزوں سے بگڑتا ہے۔ ایک زبان اور دوسرا شرمگاہ، ہر طرح کی برائی کا آغاز انھیں دونوں کے ذریعہ سے ہوتا ہے اس لیے ان دونوں کی حفاظت انتہائی ضروری ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنھیں ان دونوں پر کنٹرول حاصل ہے اور وہ ان کی حفاظت کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ اگر ہم ان دونوں پر کنٹرول رکھ لیں تو ہر طرح کی برائی سے ہم بچ جائیں گے۔ زبان کے غلط استعمال اور شرمگاہ کی بے راہ روی سے بچیں تو ہماری دنیا بھی سنور جائے گی اور آخرت کی حقیقی کامیابی بھی یقینی طور پر محفوظ ہوجائے گی۔

مگر بڑے دکھ وافسوس کی بات ہے کہ ان اوصاف سے ہماری اکثریت محروم نظر آرہی ہے۔

نظم
تازہ کاری

از قلم۔۔۔۔۔۔۔۔رضیہ سبحان

بات اتنی سی مجھ سے ہو نہ سکی
دل میں الفت کا بیج بو نہ سکی
ضبط کی کونسی وہ منزل تھی
کہ ترے روبرو میں رو نہ سکی
ہے تھکن ایک مجھ میں مدت سے
ایک مدت سے میں کہ سو نہ سکی
چاہ کر بھی میں اپنے اشکوں سے
خشک دامن ترا بھگو نہ سکی
اتنے کانٹے بھرے تھے دامن میں
ہار چاہت کے میں پرو نہ سکی
رنج وغم، بے بسی، گھٹن، آہیں
خود میں رضیہ کبھی سمو نہ سکی

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

اس اقدام کا مقصد یاتریوں اور دیگر مسافروں کو سہولت فراہم کرنا ہے جو کٹرا کے مقدس مقام کی زیارت کے لیے سفر کرتے ہیں۔ کٹرا ملک کے بڑے مذہبی مراکز میں سے ایک ہے جہاں سال بھر ہزاروں عقیدت مند پہنچتے ہیں۔ حکام نے مزید بتایا کہ اس خصوصی سروس کو مسافروں، خاص طور پر یاتریوں کی طرف سے مثبت ردعمل ملا ہے۔ شمالی ریلوے وقتاً فوقتاً خصوصی ٹرینیں اور اضافی خدمات فراہم کرتا ہے تاکہ مانگ کے دوران سفر کے انتظامات ہموار رہیں۔ ریلوے اتھارٹیز نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سفر سے پہلے تازہ ترین شیڈول اور بکنگ کی دستیابی ضرور چیک کریں۔

102

والا ملک بنتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے علاقائی ترقی پر، ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پلان (HADP) کے تحت پیش رفت کا اشتراک کیا۔ ٹراوٹ کی پیداوار 2021-22 میں 1663 ٹن سے بڑھ کر 2024-25 میں 2650 ٹن ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر ماہی پروری کی ترقی کے لیے تقریباً 27,000 ہیکٹر آبی وسائل کا استعمال کرتا ہے۔ HADP کے 29 آپس میں جڑے ہوئے منصوبوں سے خطے کی جی ڈی پی میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کا حصہ دوگنا ہونے کی توقع ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس شعبے کو درپیش چیلنجوں پر روشنی ڈالی، جن میں موسمیاتی تبدیلی، پانی کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت، پانی کی کمی، مقامی نسلوں کی سست نشوونما، اور مچھلی کی صحت کے خطرات شامل ہیں۔ انہوں نے ایک سائنسی روڈ میپ کی ضرورت پر زور دیا جس میں ٹراوٹ اور کارپ کی جینیاتی بہتری، آب و ہوا کے لیے لچکدار پیداواری نظام، آبی صحت کے انتظام اور مقامی خوراک کی ترقی پر توجہ دی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا تھا کہ خرابی کو کم کرنے اور رسد کو بہتر بنانے کے لیے جدید حل، جیسے کہ اونچائی والے فارموں سے تازہ مچھلیوں کی ڈرون پر مبنی نقل و حمل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ نے مزید کئی اسٹریٹجک اقدامات پر روشنی ڈالی، بشمول تفریحی، مارکیٹنگ اور ویلیو ایڈیشن کی سہولیات کے ساتھ کوکرناگ میں ٹراوٹ انٹیگریٹڈ ایکوا پارک، ہمالیائی ریاستوں میں ٹراوٹ اور مہشیر کی پیداوار کو دوگنا کرنے کا نیشنل وژن 2030 منصوبہ اور کسان کریڈٹ کارڈز اور انشورنس جیسے مالی امدادی پروگراموں کو لاکھوں ماہی گیروں تک پہنچایا جانا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ کولڈ اسٹوریج، پروسیسنگ، پیکیجنگ اور برانڈنگ کے ساتھ پیداوار کو مربوط کرنے سے، جموں و کشمیر ماہی پروری میں ایک قومی ماڈل بن سکتا ہے، روزگار پیدا کر سکتا ہے اور مچھلی کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ کر سکتا ہے۔

103

کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا "سونم وانگچک کی رہائی ایک مثبت پیش رفت ہے، حالانکہ این ایس اے کے تحت ان کی گرفتاری کبھی نہیں ہونی چاہیے تھی"۔ حراست میں لیے گئے نوجوانوں پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا عزم ہے اور ہم نے ہمیشہ اس بات کی وکالت کی ہے کہ جو نوجوان معمولی الزامات کے ساتھ پہلی بار مجرم ہیں ان کے مقدمات کو منسوخ کر کے انہیں فوری رہا کیا جائے۔ یہ نوجوانوں میں اعتماد اور خیر سگالی کی بحالی کے لیے ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کشمیر کے سیاحت کے شعبے کو درپیش چیلنجوں پر بھی تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ بین الاقوامی ٹکٹوں کی قیمتیں اور ایندھن کے سرچارجز سیاحوں کے بہاؤ کو متاثر کر سکتے ہیں، لیکن ہمیں امید ہے کہ کشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور ثقافتی خوبی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا "بادام فیسٹیول جیسی تقریبات ہمارے سماجی تانے بانے کو مضبوط کرتی ہیں، سیاحت کو فروغ دیتی ہیں، ذریعہ معاش کو فروغ دیتی ہیں، اور مقامی اور عالمی سطح پر مکالمے کے لیے ایک اسٹیج فراہم کرتی ہیں۔ امن، انصاف، اور نوجوانوں کی شمولیت ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں"۔

104

آسام یا قوم کے لیے کوئی وژن نہیں ہے لیکن وہ صرف مودی کو گالی دینا، لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے افواہیں اور جھوٹ پھیلانا جانتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وادی بارک کبھی تجارت اور تجارت کا ایک بڑا مرکز تھی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح کانگریس نے شمال مشرق کو اپنے طور پر چھوڑا، اسی طرح اس نے وادی بارک کو کمزور کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے الزام لگایا کہ جب ہندوستان آزاد ہوا، کانگریس نے ایک سرحد کھینچنے کی اجازت دی جس سے وادی بارک کی سمندر تک رسائی منقطع ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وادی بارک، جو کبھی ایک صنعتی مرکز کے طور پر جانا جاتا تھا، اس کی بہت طاقت چھین لی گئی تھی۔ وزیر اعظم نے الزام لگایا کہ آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک کانگریس کی حکومتیں برسر اقتدار رہیں، پھر بھی اس علاقے میں بہت کم ترقی ہوئی ہے۔ آج بی جے پی حکومت اسے تبدیل کرنے کے لیے کام کر رہی ہے

105

دیتے ہوئے انہوں نے اس کی باریک بینی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے سابق صدر ڈاکٹر کرن سنگھ نے کہا کہ خطے میں سڑکوں کی توسیع اور چار لین منصوبوں سے ہمالیائی پہاڑوں کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے اور اس کے نتیجے میں قدرتی آفات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جموں توی فیسٹیول کے موقعہ پر ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے انہوں نے مرکزی برائے ٹرانسپورٹ نتن گڈکری کو خط لکھ کر درخواست کی کہ ہمالیائی علاقوں کو بڑے پیمانے پر سڑکوں کی توسیع کے منصوبوں سے محفوظ رکھا جائے۔ سابق ریاستی صدر نے کہا کہ گڈکری کو لکھا ہے کہ میدانی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کا کام قابل تعریف ہے لیکن پہاڑی علاقوں کے لیے وہی اصول لاگو نہیں کیے جا سکتے جو میدانوں میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے حالیہ سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور جموں و پڑوسی ریاست ہماچل پردیش میں پیش آنے والی قدرتی آفات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نام نہاد ترقی کی قیمت عوام کو بھاری نقصان کی صورت میں چکانی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے تمام مذاہب کے لوگوں سے اپیل کی کہ ہمالیہ کی ثقافت اور قدرتی ماحول کو بچانے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں۔ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے اور اس بحران کے خاتمے کے لیے مذاکرات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران ایک عظیم تہذیب کا حامل ملک ہے اور بھارت کے اس کے ساتھ ہزاروں سال پرانے تعلقات ہیں، لیکن موجودہ صورتحال میں جس طرح ایران کو نقصان پہنچ رہا ہے وہ افسوسناک ہے۔ دریں اثنا نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کرن سنگھ نے اسے سیکورٹی میں سنگین کوتاہی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائیں تاکہ اس کے پس منظر اور ذمہ داروں کا پتہ چل سکے۔

106

کولیریز کو ہدایت دی ہے کہ ریاستوں کو زیادہ مقدار میں کوئلہ فراہم کریں تاکہ چھوٹے اور درمیانے صارفین کو تقسیم کیا جا سکے۔ وزارت ماحولیات نے ریاستی پولیوشن کنٹرول بورڈ کو مشورہ دیا ہے کہ ہوٹلوں اور ریسٹورانوں میں ایک ماہ کے لیے مٹی کے تیل اور کوئلے کو متبادل ایندھن کے طور پر استعمال کیا جائے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے بات کرتے ہوئے ایران سمیت خطے میں بھارتی شہریوں کی سلامتی اور فلاح کو ترجیح دینے پر زور دیا۔

107

دیکھی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ علاقے کو سخت نگرانی میں رکھا گیا تھا اور دن کی پہلی روشنی میں ایک بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی گئی تھی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ سرحد کے اس پار سے ہتھیاروں یا منشیات کی ہوائی کمی نہ ہو۔ خیال رہے کہ گزشتہ دو دنوں میں یہاں کے قریب آر ایس پورہ سیکٹر کے سرحدی دیہاتوں میں ڈرون کے ذریعے کھیپ گرائے جانے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بین الاقوامی مارکیٹ میں 20 کروڑ روپے سے زیادہ کی 3.5 کلوگرام ہیروئن برآمد کی۔ جمعہ کو آر ایس پورہ سیکٹر میں تازہ ترین برآمدگی کے سلسلے میں دو مشتبہ منشیات اسمگلروں کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا تھا۔

108

مطابق عدالت نے مشاہدہ کیا کہ استغاثہ الزامات کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ 89 صفحات پر مشتمل فیصلے میں خصوصی جج میر وجاہت، جو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کیساتھ ساتھ بانڈی پورہ کے ایڈیشنل سیشن جج کے طور پر کام کر رہے ہیں، نے ابرار گلزار خان، منیر احمد شیخ، اور محمد وقار لون کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 39 کے تحت لگائے گئے الزامات سے بری کر دیا۔ واضح رہے کہ سال 2020 میں وسیم باری اور ان کے اکان خاندان کی ہلاکتوں کے بعد بانڈی پورہ پولیس اسٹیشن میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی، جس میں آئی پی سی کی دفعہ 302 اور 452 کیساتھ ساتھ یو اے پی اے کی دفعات بھی شامل کی گئیں۔ استغاثہ کے مطابق 8 جولائی سال 2020 کو نامعلوم دہشت گرد بانڈی پورہ میں بی جے پی کے ضلع صدر شیخ وسیم باری کی دکان میں داخل ہوئے اور اندھا دھند فائرنگ کی۔ اس حملے میں وسیم باری، ان کے والد بشیر احمد شیخ اور بھائی عمر سعید سلطان باری شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ بعد ازاں وہ ضلع اسپتال بانڈی پورہ میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کر گئے۔ پولیس نے اس حملے کی ابتدائی تفتیش کے دوران 4 دہشت گردوں کی شناخت کا دعویٰ کیا جن میں عابد رشید ڈار عرف کسائی، آزاد احمد شاہ، ابو عثمان، اور سجاد احمد میر عرف حیدر شامل تھے۔ تفتیش کے دوران ابو عثمان اور سجاد میر کریری، بارہمولہ میں ایک انکاؤنٹر میں مارے گئے، جب کہ عابد رشید ڈار اور آزاد احمد شاہ مفرور رہے۔ ان کیخلاف ضابطہ فوجداری کی دفعہ 299 (سی آر پی سی) کے تحت کارروائی شروع کی گئی۔ وہیں پولیس نے الزام لگایا کہ بانڈی پورہ ضلع سے تعلق رکھنے والے 3 دیگر افراد ابرار گلزار خان، منیر احمد شیخ اور محمد وقار لون نے دہشت گردوں کو لاجسٹک مدد اور معلومات فراہم کر کے ان کی مدد کی تھی۔ دہشت گردانہ حملے کے تقریباً 15 دن بعد 23 جولائی سال 2020 کو ابرار گلزار خان، منیر احمد شیخ، اور محمد وقار لون کو گرفتار کر لیا گیا اور ان پر یو اے پی اے کی دفعہ 39 کے تحت فرد جرم عائد کی گئی، جس کا تعلق دہشت گرد تنظیم کو مدد فراہم کرنے سے ہے۔ یہ چارج شیٹ 9 جنوری 2021 کو بارہمولہ کی این آئی اے عدالت میں داخل کی گئی۔ بعد ازاں کیس کو بانڈی پورہ کی ایک خصوصی این آئی اے عدالت میں منتقل کر دیا گیا۔ تینوں ملزمان کے خلاف یو اے پی اے کی دفعہ 39 کے تحت 8 جولائی 2021 کو فرد جرم عائد کیے گئے۔ تاہم، انہوں نے قصوروار نہ ہونے کی درخواست کی اور مقدمے کی سماعت کے حق کا دعویٰ کیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ نے اگست سال 2021 سے جون سال 2025 کے درمیان 17 گواہوں سے جرح کی اور دیگر شواہد پیش کیے جن میں کالعدم تنظیم تحریک المجاہدین سے تعلق رکھنے والے پوسٹرز اور موبائل فونز کی الگ الگ کارروائی جاری رہے گی۔

109

دفعات کے تحت تجارتی مقاصد کے لیے معمولی معدنیات اور معدنی مصنوعات کو ذخیرہ کرنے، فروخت کرنے یا پیش کرنے کے لئے دیئے گئے تھے۔ عہدیداروں نے کہا کہ کمیٹی کے نتائج کی بنیاد پر، جموں اور سانبہ سمیت اضلاع کے کئی ڈیلرز کے لائسنس ایک ماہ کی مدت کیلئے معطل کیے گئے ہیں یا جب تک رپورٹ شدہ خلاف ورزیوں کی اصلاح اور تعمیل کو یقینی نہیں بنایا جاتا۔ معطل شدہ لائسنس ہولڈرز میں فرم اور افراد شامل ہیں جیسے M/S مہاویر منرلز، M/S بابا کیمیکلز، ہرشیت گوترا، جوگندر سنگھ، راہل چودھری، ڈگ وجے سنگھ، آشا دیوی، رمن چودھری اور شام لال موگوترا۔ محکمہ ارضیات اور کان کنی نے کہا کہ یہ قدم مرکز کے زیر انتظام علاقے میں معدنی تجارت کی سرگرمیوں کے مؤثر ضابطے، نگرانی اور نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔

110

سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ علاقے میں ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہونے کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ فائر کنٹرول روم بٹہ مالو کو شام کو ایک کام موصول ہوئی جس کے بعد صفا کدل، مہاراج گنج، سید حمید پورہ، نوشہرہ، اور ہیڈ کوارٹر کے فائر اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرز فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وہاں دیکھا گیا

111

منتقل کیا گیا۔ سرکاری بیان میں حکومت نے کہا کہ لداخ میں امن، استحکام اور باہمی اعتماد کے ماحول کو فروغ دینے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے تاکہ تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ تعمیری اور بامعنی بات چیت کو آگے بڑھایا جا سکے۔ بیان کے مطابق حکومت لداخ میں مختلف اسٹیک ہولڈرز اور کمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ خطے کے عوام کی امیدوں اور خدشات کا مناسب حل نکالا جا سکے۔ حکومت نے کہا کہ ہڑتالوں اور احتجاج کے موجودہ ماحول نے معاشرے کے پرامن کردار کو متاثر کیا ہے اور طلبہ، روزگار کے متلاشی افراد، کاروباری طبقے، سیاحتی شعبے اور مجموعی معیشت پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔

112

ہیں اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ آنے والے دنوں میں بازاروں میں رش میں مزید اضافہ ہوگا۔ لوگ ملبوسات، جوتے، کراکری، مٹھائیاں اور دیگر گھریلو اشیاء خریدنے کے لیے دکانوں کا رخ کر رہے ہیں۔ خاص طور پر کپڑوں، جوتوں اور بچوں کے ملبوسات کی دکانوں پر خریداروں کی بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ دکانداروں کے مطابق عیدالفطر قریب آتے ہی بازاروں میں گہما گہمی بڑھ جاتی ہے اور خریدار بڑی تعداد میں خریداری کے لیے آتے ہیں۔ ان کا کہنا خریداری کے لیے آتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند دنوں سے کاروبار میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ادھر بازاروں میں رش بڑھنے کے باعث شہر کے کئی علاقوں میں ٹریفک جام کے مناظر بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں جس کے نتیجے میں شہریوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم ٹریفک پولیس مختلف اہم مقامات پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ عیدالفطر کی خوشیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے لوگ اپنے اہل خانہ کے لیے خریداری میں مصروف ہیں اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ آنے والے دنوں میں بازاروں میں رش میں مزید اضافہ ہوگا۔

Government of Jammu and Kashmir
Department of Floriculture, Gardens Et Parks
Civil Secretariat Jammu/Kashmir.

Subject: Verification of Character and Antecedents of the applicants who have applied for compassionate appointment, under Jammu and Kashmir Rehabilitation Assistance Scheme-2022, for the Calendar Year 2025.

NOTICE

The applicants figuring in the ANNEXURE to this notice are hereby informed to submit their E-mail IDs and contact details in the Department of Floriculture, Gardens Et Parks, Civil Secretariat, Jammu (Room No.BT 6 above JK bank / (Winter Secretariat Srinagar (Room No. 529 ,5th Floor ,(in person, within a period of twenty-one (21 (days positively, for the purpose of filing up of e-verification rolls, to obtain their Character Et Antecedents Reports from the Criminal Investigation Department, JaK.

If any candidate fails to report to the Department of Floriculture, Gardens Et Parks, Civil Secretariat, Jammu/Winter Secretariat Srinagar, within prescribed time period, he shalt forfeit the right to appointment, under the Jammu and Kashmir Rehabilitati n Assistance Scheme-2022.

ANNEXURE to Notice dated 03-03-2026

S. No.	Name, Parentage a Address of the Applicant S/Shri	Name of the deceased Govt. Employee S/Shri	Designation of the deceased Employee	Department of the decease employee	Domicile District of the applicant
01	Sidhant Chlotra (S C (Sio Lt. Tara Chand R/o H. No. 298, Bahu Fort, Tehsit Bahu, District Jammu	Lt. Tara Chand	Helper	Directorate of Floriculture, Gardens a Parks, Jammu	Jammu
02	Mohd. Fazit Khan S/o Lt .Khursheed R/o Pandan Nowhatta, Ahmad Tehsit Khanyar, District Khan Srinagar	Lt. Khursheed Ahmad Khan	Gardner	Directorate of Floriculture, Gardens a Parks, Srinagar	Srinagar
03	Faizan Fayaz S/o Lt . Fayaz Ahmad R/o Old Barzulla, Tehsit Wani Srinagar District Srinagar	Lt. Fayaz Ahmad Wani	Gardener		Srinagar
04	Tanveer Ahmad Dar S/oLt. Gh . Mohd. Dar R/o Sozeith Goripora, Tehsil Narbal, District Budgam	Lt. Gh. Mohd. Dar	Gardener		Budgam

Sd/- Vivek Modi (JKAS)
Additional Secretary to the Government,
Department of Floriculture, Gardens and Parks

DIPK No:11909/25

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B)DIVISION AWANTIPORA)

NOTICE INVITING E-TENDER
NIT No: Fresh-204/EEA/R&B of 2025-26/11412-22
Dated: 14-03-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works-:

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/Doc.	Earnest money	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Restoration of Dys Toilet at Primar School Nai Basti Malangpora)..... S.No. 1386.(	0.35	200-/	2 %of Adv cost	15 days	PAB of Samgra Shiksha 2025-26.	DEE	Directorate of Samgra Shiksha J&K UT.
2.	Construction of CWSN at Primary School Munpora)......S.No. 1378.(	2.10	200-/	2 %of Adv cost	20 days	PAB of Samagra Shiksha 2025	DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT

Position of AAA: Accorded vide Order No: 423-Chirag of 2026 Dated: 13.02.2026.
Position of funds: Committed.
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-.

1	Date of Issue of Tender Notice	14-03-2026
2	Period of downloading of bidding documents	14-03-2026
3	Bid submission Start Date	16-03-2026
4	Bid Submission End Date	24-03-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	25-03-2026 12:00 PM

1 .Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder) .As per circular No. 01)ADM(FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department(
)The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid.(
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date(with NIT No .,Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority(
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2 %of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority((The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected.(
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5 %of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority)as per rule-171) I(of GFR 2017 .The earnest money/ Bid security @2 % shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5 %of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5 .The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender receiving authority.(

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No: 11914/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
DIRECTORATE OF TOURISM, KASHMIR

Em-ail:dydirectorestates@gmail.com. Tel/Fax 0914-2502279 / 2502281

E- Bid Document (Auction ID: 31979(
Out-sourcing of"Operation Management- of Showroom No 1) Right Side)Shopping Arcade, Bijbehara, Anantnagfor a period of 03 years(extendable upto 05 years(on License Basis through GeM Portal.
No: Estates/137/DTK/95 dated 12/03/2026

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, e - bids are invited online through GeM Portal for Outsourcing the "Operation Management"ofShowroom No 1) Right Side)Shopping Arcade, Bijbehara, Anantnagfor a period of 03-years (extendable upto 05 years)on License Basis through GeMPortal.The details are as under:

S.No	Particulars	Date/Amount	Remarks
1.	PQ (Pre-Qualification(Submission Start Date	16.03.2026 10:00 AM	Nil
2.	PQ (Pre-Qualification(Submission End Date	23.03.2026 04:00 PM	Nil
3.	PQ (Pre-Qualification(Assessment End Date & Time	25.03.2026 04:00 PM	Nil
4.	EMD Start Date	26.03.2026 10:00 AM	Nil
5.	EMD End Date	02.04.2024 4:00 PM	Nil
6.	E M D (Bid Security(Amount in shape of CDR/FDR/DD	Rs. 8,000 -/ RupeesEight Thousand Only(	To be pledged in favour of Accounts Officer, Directorate of Tourism, Kashmir.
7.	Bid Submission/Auction Start Date	03.04.2026 10:00 AM	Nil
8.	Bid Submission/Auction End Date & Time	06.04.2026 4:00 PM	Nil
9.	Reserve Bid Amount	Rs.77,000) -/RupeesSeventy SevenThousand Only(	Nil
10.	Bidding Time Extension	Not Applicable	Not Applicable

The e-auction shall be finalized by the Outsourcing Committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/resourceful and experienced agencies/persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA (PRE QUALIFICATION(detailed as under shall only be eligible to participate in the e - bidding process.
PRE -QUALIFICATION (PQ(CRITERIA (TO BE UPLOADED ON GEM PORTAL(
1. The bidder should be a domicile of J&K shall upload a valid domicile certificate.
2. The bidder shall have to upload a Character Certificate from the concerned Additional Dy. Commissioner (ADC / (Police Station or alternatively copy of a valid PASSPORT.
3. The bidder shall have to upload self-attested PAN Card & Aadhar Card.

Sd/-Dy. Director Tourism
Estates

DIPK No: 11903/25

Public Notice

The General Public is informed through the medium of this notice that
I Rubeena Yousuf D/o Mohammad Yousuf Sofi R/o Sofigund, Khanagund Aripal, Pulwama am applying for issuance of Birth Certificate through Rural Development Department BDO office Aripal, Pulwama.
Anyone having objection shall approach the concerned Authority within seven days from the publication of this notice. No objection shall be entertained after the lapse of seven days from the publication of this notice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY AND ASSOCIATES

1. FIRDOUSA W/O LATE JAN MOHAMMAD GURKHOO
2.ADNAN S/O LATE JAN MOHAMMAD GURHOO
3. MOHD ARZAN GURKOO S/O LATE MOHAMMAD GURKHOO
ALL R/O,S HOUSING COLONY,BOTA KADAL LAL BAZAR SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

’’یہ ورلڈکپ ٹرافی پورے ہندوستان کی ہے‘‘

نئی دہلی (ایم این این): ٹی۔۲۰ ورلڈکپ ۲۰۲۶ء میں ہندوستانی ٹیم کی شاندار کارکردگی اور چمپئن بننے کے بعد ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے ملک بھر کے کروڑوں مداحوں کا شکریہ ادا کیا۔ ہندوستانی کپتان نے اس اعزاز کو ان تمام مداحوں کے نام کیا ہے جو پورے ٹورنامنٹ کے دوران ٹیم کی ہمت اور حوصلہ بڑھاتے رہے۔ سوریہ کمار یادو نے اپنے جذباتی پیغام میں کہا ’’مداحوں کی غیر متزلزل حمایت کا شکریہ۔ ٹیم کی یہ کامیابی ان کی دعاوں اور حوصلہ افزائی کے بغیر ممکن نہیں تھی۔ بی سی سی آئی کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ ایک خصوصی ویڈیو میں سوریہ کمار نے کہا ’’ٹیم انڈیا کے پیارے مداحوں، سب سے پہلے دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ ہم آپ کی حمایت اور دعاوں کی بدولت ہی یہاں پہنچے ہیں۔ یہ ورلڈکپ

ٹرافی پورے ہندوستان کی ہے۔ جیت ایک مشترکہ خواب ہے۔ کپتان نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کامیابی صرف ٹیم کی جیت نہیں بلکہ ملک بھر کے کرکٹ شائقین کا ایک مشترکہ خواب تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب ہم جیتتے ہیں تو یہ صرف ہماری جیت نہیں ہوتی بلکہ ان بچوں کا خواب بھی سچ ہوتا ہے جو بیٹ اور گیند کے ساتھ بڑے ہوتے ہیں اور ملک کے لئے کھیلنے کی تمنا رکھتے ہیں۔ یہ ان مداحوں کے لئے ہے جو اسٹیڈیم بھر دیتے ہیں اور ہمیں گھریلو ماحول کا احساس دلاتے ہیں اور ان لاکھوں لوگوں کے لئے بھی جو گھروں میں بیٹھ کر ہماری جیت کی دعا کرتے ہیں۔ سوریہ کمار یادو کا کہنا تھا ’’آپ کی دعائیں اور بے لوث محبت ہمیں طاقت دیتی ہے۔ آپ سب کا شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ کافی نہیں ہیں۔ ہندوستان میں کرکٹ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک جذبہ ہے اور یہ جیت آپ سب کے لئے ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے ۸ مارچ بروز اتوار کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے۔

ایم ایس دھونی کے بغیر سی ایس کے ادھورا: عرفان پٹھان

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق آل راونڈر عرفان پٹھان نے کہا ہے کہ آئی پی ایل میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کا تصور ایم ایس دھونی کے بغیر نہیں کیا جا سکتا، لیکن دھونی شاید اپنا آخری سیزن کھیلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ جیو ہاٹ اسٹار پر پٹھان نے کہا کہ ’’دھونی کے بغیر سی ایس کے اور آئی پی ایل کا تصور کرنا مشکل ہوگا۔ اب ٹیم میں ان کا کردار سب کو ایک ساتھ جوڑ کر رکھنا ہوگا۔ دھونی اب سنجو سیمسن اور رتوراج گائیکواڑ کو فرنچائزی کے مستقبل کے لیڈر کے طور پر تیار کرنے میں مدد کریں گے۔‘‘ پٹھان نے کہا کہ انہیں یقین نہیں ہے کہ دھونی کتنے میچ کھیلیں گے، لیکن ڈریسنگ روم میں ان کی موجودگی بہت مددگار ثابت ہوگی۔ سنجو کو بھی فائدہ ہوگا کیونکہ وہ بھی لیڈرشپ گروپ کا حصہ ہوں گے۔ رتوراج گائیکواڑ لیڈر ہیں لیکن ایک گروپ کے طور پر دو یا تین کھلاڑیوں کو مستقبل کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں امید ہے

محمد سراج کے بیان نے دل جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کا ٹائٹل جیتنے کے بعد پورا ملک جشن میں مست ہے۔ اس تاریخی فتح کے دوران ٹیم انڈیا کے فاسٹ بولر محمد سراج نے اپنے مزاحیہ انداز اور شاندار ٹیم اسپرٹ سے مداحوں کے دل جیت لیے۔ پلیئنگ الیون کا باقاعدہ حصہ نہ ہونے کے باوجود سراج نے ٹیم کی کامیابی کو سب سے اوپر رکھا اور اپنے بیان سے یہ واضح کر دیا کہ اصل ٹیم مین کسے کہتے ہیں۔ محمد سراج کا مزاحیہ جواب وائر ٹیم انڈیا کی فتح کے بعد براڈ کاسٹرز سے بات چیت کرتے ہوئے سراج سے پوچھا گیا کہ پلیئنگ الیون سے باہر رہنا مایوس کن ہوتا ہے، ایسے میں ٹیم کی فتح میں آپ کا کیا کردار رہا؟ اس پر سراج نے ہنستے ہوئے مزاحیہ انداز میں کہا کہ ’’ہم دونوں کا بہت بڑا رول تھا... باہر بیٹھ کر لگاتار پانی پلانا اور بلہ اٹھانا۔‘‘ سراج کی یہ بات سن کر ان کے ساتھ کھڑے کلدیپ یادو بھی زور زور سے ہنسنے لگے۔ سراج کا یہ سیلف۔روسٹ والا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے اور فینز ان کی سادگی اور ٹیم اسپرٹ کی بہت تعریف کر رہے ہیں۔

جنوبی افریقہ ٹورنامنٹ کی احمق ترین ٹیم ہے: مائیکل وان

نئی دہلی (ایم این این): سابق انگلش کپتان مائیکل وان اپنے بے باک تجزیوں کے لیے مشہور ہیں، لیکن اس بار انہوں نے جنوبی افریقہ کی ’’اسپورٹس مین شپ‘‘ یا حکمت عملی کے فقدان کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ وان کا ماننا ہے کہ جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کو ہرا کر دراصل ہندوستان کے لیے ورلڈکپ جیتنے کا راستہ صاف کیا، اور اگر پروٹیز تھوڑی چالاکی دکھاتے تو ہندوستان سپر ۸ مرحلے میں ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو جاتا۔ وان کے مطابق بڑی ٹیموں کو ٹورنامنٹ سے باہر کرنے کا موقع ہاتھ سے نہیں گنوانا چاہیے تھا، کیونکہ ایسی ٹیمیں واپسی کر کے خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ جنوبی افریقہ نے تو تمام میچ جیت کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی، لیکن وہاں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں ۹ وکٹوں کی عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بہترین ٹیم کو جلدی باہر کرنا ہی جیتنے کا طریقہ ہے۔ جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو ۷۶ رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی تھی، جس کے بعد ہندوستان کی بقا کا دارومدار دوسرے میچوں کے نتائج پر تھا۔ جنوبی افریقہ نے احمد آباد میں ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر نہ صرف اپنی سیمی فائنل کی جگہ پکی کی بلکہ ہندوستان کو بھی ٹورنامنٹ میں زندہ رہنے کا موقع فراہم کر دیا۔ اس نتیجے کے بعد ہندوستان نے زمبابوے اور پھر کولکاتا میں ویسٹ انڈیز کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی، جہاں انہوں نے انگلینڈ کو دھول چٹائی اور آخرکار نیوزی لینڈ کو ہرا کر چمپئن بن گئے۔ وان نے مزید کہا کہ اگر آپ ورلڈکپ جیتنا چاہتے ہیں، تو بہترین طریقہ یہ ہے کہ سب سے خطرناک ٹیم کو ابتدائی مراحل میں ہی باہر کر دیا جائے۔ ان کے مطابق جنوبی افریقہ نے موقع گنوا دیا اور خود سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ سے ہار کر باہر ہو گئے، جبکہ ہندوستان فاتح بن کر ابھرا۔ اگرچہ وان کا یہ بیان اسپورٹس مین شپ کے خلاف لگ سکتا ہے، لیکن سوشل میڈیا پر اس نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے کہ کیا ٹیموں کو ٹائٹل جیتنے کے لیے ایسی تزویراتی شکست کا سہارا لینا چاہیے؟ تو بہترین طریقہ یہ ہے کہ سب سے خطرناک ٹیم کو ابتدائی مراحل میں ہی باہر کر دیا جائے۔ ان کے مطابق جنوبی افریقہ نے موقع گنوا دیا اور خود سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ سے ہار کر باہر ہو گئے، جبکہ ہندوستان فاتح بن کر ابھرا۔ اگرچہ وان کا یہ بیان اسپورٹس مین شپ کے خلاف لگ سکتا ہے

ریئل میڈرڈ نے سٹی کو دھول چٹا دی، والورڈے کی ہیٹ ٹرک

نئی دہلی (ایم این این): یوئیفا چمپئن لیگ کے راونڈ آف ۱۶ کے پہلے مرحلے کے سنسنی خیز مقابلے میں ہسپانوی ٹیم ریئل میڈرڈ نے مانچسٹر سٹی کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے یکطرفہ مقابلے تین صفر سے شکست دے کر کوارٹر فائنل کی راہ ہموار کر لی۔ برنابیو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ کے ہیرو فیڈ ریکو والورڈے رہے، جنہوں نے شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کر کے اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کر دیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ریئل میڈرڈ نے جارحانہ حکمت عملی اپنائی۔ کھیل کے ۱۹ ویں منٹ میں والورڈے نے ایک کلاسک کاونٹر اٹیک پر گیند کو نیٹ میں پہنچا کر اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں شائقین کو خوش کر دیا۔ مانچسٹر سٹی ابھی اس صدمے سے سنبھل بھی نہ پایا تھا کہ ۲۶ ویں منٹ میں سٹی کے دفاعی کھلاڑیوں کی غلطی اور پنالٹی ایریا میں ہونے والی افراتفری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے والورڈے نے ایک زوردار گراونڈ شاٹ کے ذریعے دوسرا گول کر دیا۔ والورڈے کی بھوک یہیں ختم نہیں ہوئی۔ پہلے ہاف کے اختتام سے قبل ۴۱ ویں منٹ میں انہوں نے ایک مرتبہ پھر اپنی انفرادی مہارت کا مظاہرہ کیا اور خوبصورت فیلڈ گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کوچز کو پی ایس ایل 11 کے لیے این او سی جاری

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے اپنے اہم کوچنگ اسٹاف کو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے چھٹی دے دی ہے۔ یہ فیصلہ کیوی کوچز کی پیشہ ورانہ مہارت اور فرنچائز کرکٹ میں ان کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے اسسٹنٹ کوچز لیوک رونچی اور جیکب اورم کو این او سی جاری کیا گیا ہے۔ لیوک رونچی اسلام آباد یونائیٹڈ کے ہیڈ کوچ کے طور پر اپنی خدمات انجام دیں گے، جبکہ جیکب اورم اسسٹنٹ کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ پی ایس ایل میں مصروفیات کی وجہ سے دونوں کوچز جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز اور بنگلہ دیش کے اہم دورے کے دوران کیوی ٹیم کے ساتھ دستیاب نہیں ہوں گے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے ان کی عدم موجودگی میں عبوری کوچز کا اعلان بھی کر دیا ہے تاکہ ٹیم کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹی ۲۰ سیریز کا باقاعدہ آغاز ۱۵ مارچ سے ہو رہا ہے، تاہم رونچی اور اورم اب براہ راست پاکستان میں اپنی فرنچائز کی حکمت عملی پر توجہ دیں گے۔

پی ایس ایل ۱۱ کے لیے جہاں کوچز کی آمد ہو رہی ہے، وہیں اس بار پی سی بی نے شائقین کی سہولت کے لیے ڈیجیٹل ٹکٹنگ کا سسٹم بھی متعارف کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ گڈاکیش موتی دستبردار، لاہور قلندرز سری لنکائی اسٹار ویلالگے کو ٹیم میں شامل کرنے کے لیے تیار پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے آئندہ سیزن سے قبل دفاعی چمپئن لاہور قلندرز کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ویسٹ انڈیز کے بائیں ہاتھ کے اسپنر گڈاکیش موتی نے لیگ سے اپنا نام واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے بعد قلندرز نے ان کے متبادل کے طور پر سری لنکا کے ابھرتے ہوئے آل راونڈر ڈونتھ ویلالگے پر نظریں جما لی ہیں۔ ذرائع کے مطابق، گڈاکیش موتی کا یہ فیصلہ ہندوستان میں ہونے والے ورلڈکپ سے واپسی کے فوراً بعد سامنے آیا ہے۔ یاد رہے کہ یکم مارچ کو ویسٹ انڈیز کے ورلڈکپ سے باہر ہونے کے بعد، پوری ٹیم مغربی ایشیا میں فضائی حدود کی بندش کی وجہ سے کولکتہ میں پھنس گئی تھی۔ اگرچہ ویسٹ انڈیز کے دیگر کھلاڑیوں کی پی ایس ایل میں دستیابی پر فی الحال کوئی سوالیہ نشان نہیں ہے، لیکن موتی اس وقت لیگ کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، لاہور قلندرز نے موتی کی جگہ ڈونتھ ویلالگے کو شامل کرنے کی تیاری کر لی ہے۔

الکاراز مسلسل پانچویں بار سیمی فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی کارلوس الکاراز نے اپنی فتوحات کا سلسلہ ۱۶ میچوں تک بڑھا دیا اور جمعرات کو بی این پی پریباس اوپن میں مسلسل پانچویں بار انڈین ویلز سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ ٹاپ سیڈ یافتہ کھلاڑی نے کیمرون نوری کے خلاف ۶-۳، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی، جس سے انہوں نے برطانوی کھلاڑی سے بدلہ لے لیا، جس نے انہیں گزشتہ نومبر میں پیرس میں شکست دی تھی۔ الکاراز نے کورٹ پر اپنے انٹرویو میں نوری کے بارے میں کہا کہ ’’مجھے ان کے کھیل کے انداز سے بہت مشکل ہوتی ہے۔ ہر بار جب میں ان کے خلاف کھیلتا ہوں تو یہ میرے لیے بہت کٹھن ہوتا ہے۔ ان کا اسٹائل، ان کا بھاری ٹاپ اسپن فورہینڈ، بہت اونچا، یہ تھوڑا کنفیوزنگ ہوتا ہے اور پھر بیک ہینڈ، بہت فلیٹ اور بہت نیچا۔ کبھی کبھی ان کے خلاف کھیلنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن مجھے صحیح شاٹ مل رہا ہے۔ میں نے اچھا کھیلا، شاندار کھیلا اور جب بھی موقع ملا، جارحانہ کھیلا۔ میں اس لیول پر کھیل کر خوش ہوں۔‘‘ پہلے سیٹ کے آخری چار گیمز میں تین بار سروتوڑنے کے بعد الکاراز نے برتری حاصل کی۔ دوسرے سیٹ میں نوری نے ۰-۲ کی سبقت لی، لیکن الکاراز نے لگاتار چار گیم جیت کر جواب دیا۔ ۲۲ سالہ کھلاڑی نے ۱۰ بریک پوائنٹس بنائے، جن میں سے چار کو کامیابی سے استعمال کیا۔ ایک گھنٹہ ۳۳ منٹ میں انہوں نے تیز بیس لائن ہٹنگ، ہلکے ڈراپ شاٹس اور شاندار نیٹ پلے کا امتزاج دکھاتے ہوئے میچ جیتا۔ الکاراز نے کہا کہ ’’ٹینس تقریباً آدھے سیکنڈ میں صحیح شاٹ منتخب کرنے کے بارے میں ہے۔ کبھی کبھی میں شاٹ مس کر دیتا ہوں کیونکہ میں نے صحیح والا نہیں چنا ہوتا۔

سنر نے ٹیئن کو شکست دی، سیمی فائنل میں زیوریو سے مقابلہ ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): یانک سنر نے جمعرات کو بی این پی پریباس اوپن میں لرنر ٹیئن کو شاندار انداز میں شکست دی۔ اے ٹی پی رینکنگ میں نمبر ۲ کھلاڑی نے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے موجودہ نیکسٹ جین اے ٹی پی فائنلز چمپئن ٹیئن کو ۱-۶، ۲-۶ سے ہرایا۔ سنر، جنہوں نے چوتھے راونڈ میں جواو فونسیکا کو دو ٹائی بریک سیٹ میں شکست دی تھی، اس بار کسی سخت مقابلے میں نہ الجھنے کے لیے پُرعزم نظر آئے اور ان کا جارحانہ رویہ ۲۰ سالہ امریکی حریف کے لیے بہت مشکل ثابت ہوا۔ گزشتہ اکتوبر میں بیجنگ فائنل میں بھی ٹیئن کو سیدھے سیٹوں میں شکست دینے والے سنر نے کہا کہ ’’مجھے لگتا ہے کہ میچ کا تجربہ کچھ مدد کرتا ہے۔ ہم نے بہترین تیاری کی تھی۔ وہ بہت باصلاحیت کھلاڑی ہے۔‘‘ ٹیئن کی کوشش ابتدا ہی میں کمزور پڑ گئی جب اس نے دوسرے گیم میں ڈبل فالٹ کر کے سنر کو بریک دے دیا۔ اس کے بعد سنر نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور صرف ۶۲ منٹ میں فتح حاصل کر لی۔ انہوں نے پانچ میں سے چار بریک پوائنٹس کو کامیابی سے کنورٹ کیا۔ ۲۴ سالہ اطالوی کھلاڑی اپنے پہلے بی این پی پریباس اوپن فائنل میں جگہ بنانے کے لیے چوتھی سیڈ والے الیگزینڈر زویریو سے ٹکرائیں گے۔ امریکی کھلاڑی ٹیئن دوسرے سیٹ میں جسمانی طور پر جدوجہد کرتے دکھائی دیے اور سنر کے طاقتور اور درست گراونڈ اسٹروکس کا مقابلہ نہ کر سکے۔ اطالوی کھلاڑی مسلسل نویں ماسٹرز ۱۰۰۰ میچ جیتنے کے راستے پر تقریباً بے فکر نظر آئے۔ سنر نے کہا کہ ’’ہم یہاں بہت جلدی آ گئے تھے۔ ٹورنامنٹ سے ایک ہفتہ پہلے بہت گرمی تھی، اس لیے ہم نے جسم کو عادی بنانے کے لیے طویل ٹریننگ سیشن کیے۔ آج مجھے کورٹ پر بہت اچھا لگا۔ یہ وہ شعبہ ہے جہاں میں آسٹریلیا میں پیش آئی مشکلات کو دیکھتے ہوئے بہتری کی کوشش کر رہا ہوں۔‘‘ اب سیمی فائنل میں سنر کا مقابلہ زیوریو سے ہوگا، جنہوں نے آرتھر فلس کو ۶-۲، ۶-۳ سے آسانی سے شکست دی۔ ۲۸ سالہ زیوریو تمام نو ماسٹرز ۱۰۰۰ ایونٹس میں سیمی فائنل تک پہنچنے والے صرف پانچویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ وہ ہفتے کے سیمی فائنل میں سنر کے خلاف مسلسل پانچ شکستوں کا سلسلہ توڑنے کی کوشش کریں گے۔ سنر نے ۶ ماسٹرز ۱۰۰۰ ٹائٹلز میں سے پانچ جیتے ہیں،

میسی بمقابلہ یامل: فائنل سیما پر غیر یقینی کے سائے، ارجنٹائن کا برنابیو میں کھیلنے سے انکار

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال شائقین کے لیے ایک پریشان کن خبر سامنے آئی ہے کہ ارجنٹائن اور اسپین کے درمیان ہونے والا ’فائنلسیما‘ میچ منسوخی یا التوا کا شکار ہو سکتا ہے۔ اصل تنازع اس وقت شروع ہوا جب دونوں فٹبال فیڈریشنز میچ کے مقام پر متفق نہ ہو سکیں۔ یہ میچ اصل میں قطر کے لوسیل اسٹیڈیم میں کھیلا جانا تھا (جہاں میسی نے ورلڈکپ ٹرافی اٹھائی تھی)، لیکن خطے میں جاری کشیدگی کی وجہ سے منتظمین نے اسے وہاں سے منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ یوئیفا اور ہسپانوی فیڈریشن نے ریئل میڈرڈ کے ہوم گراونڈ سینٹیاگو برنابیو کو متبادل کے طور پر پیش کیا۔ ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ میڈرڈ میں کھیلنا اسپین کو ’’ہوم ایڈوانٹیج‘‘ دے گا، جو کہ ناانصافی ہوگی۔ ارجنٹائن فیڈریشن کے صدر کلاڈیو چکی تپیا نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ یہ میچ بیونس آئرس کے ایسٹاڈیو مونیومینٹل میں کروانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کیڈینا سیر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ مقابلہ مونیومینٹل میں ہو۔ اسپین اسے اپنے ملک میں چاہتا ہے، لیکن ہم اپنے گھر میں اس کی میزبانی کے لیے کام کریں گے۔ اسپین کے منیجر لوئس ڈی لا فوئنٹے ورلڈ کپ سے قبل دو مضبوط میچز کھیلنا چاہتے ہیں۔ اگر ارجنٹائن اور مصر کے خلاف ان کے میچز (جو قطر میں ہونے تھے) منسوخ ہوتے ہیں، تو اسپین کو ہنگامی بنیادوں پر نئے حریف تلاش کرنے ہوں گے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ لاجسٹک مسائل اور وقت کی کمی کی وجہ سے اس میچ کا التوا ہی سب سے زیادہ ممکنہ نتیجہ دکھائی دیتا ہے۔ سعودی پرو لیگ: نیوم کی قسمت پھر آخری لمحات میں دغا دے گئی سعودی پرو لیگ کے ۲۶ ویں میچ ڈے کا آغاز سنسنی خیز مقابلوں کے ساتھ ہوا۔ تبوک میں کھیلے گئے ایک اہم میچ میں نیوم اور التعاون کے درمیان مقابلہ ۲-۲ سے برابر رہا۔ نیوم کے لیے یہ مسلسل دوسرا ہفتہ ہے جب وہ انجری ٹائم میں گول کھا کر جیت سے محروم ہوئے ہیں۔ نیوم نے میچ کا آغاز انتہائی پراعتماد انداز میں کیا اور ۳۲ ویں منٹ میں برتری حاصل کر لی۔ لوسیانو روڈریگز نے عبداللہ دوکورے کے بہترین تھرو بال پر گیند کو جال میں پہنچا کر اپنی ٹیم کو ۱-۰ کی سبقت دلائی۔ ۷۰ ویں منٹ میں کولمبیا کے اسٹار اسٹرائیکر روجر مارٹینز نے طویل فاصلے سے ایک حیران کن گول کر کے اسکور ۱-۱ برابر کر دیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj General Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj General Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit
- Organ Donor Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures

Benefits of Health Prime Rider:

- Investigations Cover
- 24*7 Unlimited Tele Consultation
- 139000+ Doctors
- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Family Health Care-BAJHLIP22024V032122-,Health Prime Rider(Group)-BAJHLGA22166V012122 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-003/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,